حدیقة الایمان

میر نیاز حسن

مطبع اخبار آصفی حیدرآباد
١٣٠٣ هج

بفضل حق تعالیٰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

از مولف شریف [illegible]

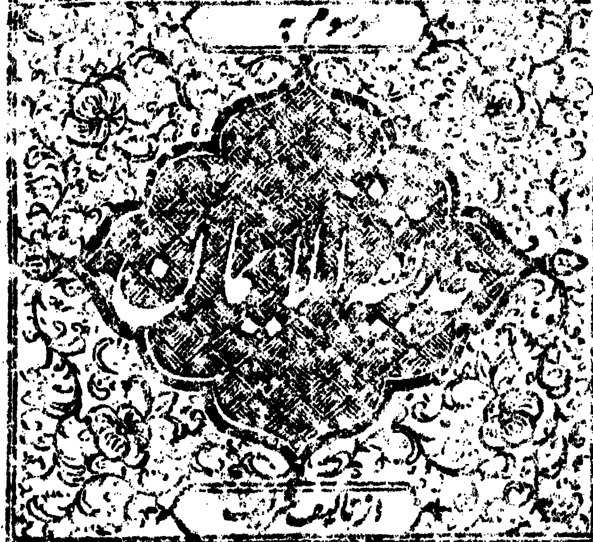
[illegible]

در مطبع [illegible] طبع شد

بہ فضل خلاق کون و مکان و محبوب انس و جان

رسالهٔ درسی منظوم در اصول و فروع دین مبین

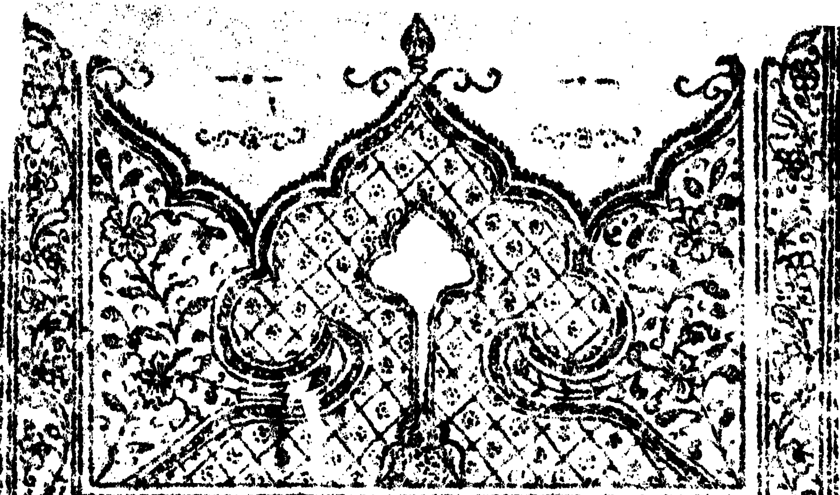
موسوم به



از تالیف شریف

هادی فرقهٔ ناجیه شیر الله الاعظم ... جناب مولوی ... صاحب قبله

در مطبع جناب آغا محمد علی حیدرآباد دکن طبع یافت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا و نعت نبی
مدح شیر خدا ہے لے دل

ہیں وہ وارث وصی خیر البشر
حامی دین و حیدر صفدر

چپ ہے تعریف میں مادر سخن
جن سے ہے عرش حق کی زینت و فرش

اور ہیں باقی رہے گیارہ امام
مدح کر انکی اور بھیج سلام

چودہ معصوم ہیں خدا کے نور
جن پہ بیجا ہو سلام رب غفور

یا الٰہی ہے تیری ذات رحیم
حشر میرا ہو انکے ساتھ کریم

کر کرم میری ہو خشنود حیدر یمن
نیکی ہو خدا لئے سر و تن

جلد ہو دست قطب ہند میں
رشک باغ ارم ہو سارا زمین

بیان حال مولف

عرض کرتا ہو انیسا حسن ۔ خدمت مومنین میں تازہ سخن

اصل ہی بارہ وطن میرا ۔ علم تحصیل لکھنؤ میں کیا

علماے وہاں تھا معقول ۔ علم منقول بھی کیا ہی حصول

جن کا میرن لقب تھا مشہور ۔ مجتہد مجتہد کے نور العین

شہرہ اون کا عرب تلک پہونچا ۔ تھے وہ مشہور سید العلما

لکھنؤ کے تھے آفتاب وہی ۔ مجتہد وہاں کے تھے جناب وہی

اونسے حاصل کیا ہی فقہ و اصول ۔ ہم حدیث و کلام ہم معقول

بعد تحصیل علم کرکے سفر ۔ پہونچا بہر زیارت حیدر

کربلا کاظمین سامرہ ۔ الحمد سب جگہ میں گیا

سفر کربلا سے جبکہ پھرا ۔ قصد ہند طرف کو کرکے کیا

حیدرآباد میں جو میں آیا ۔ شوق یہاں کے مومنوں میں پایا

دیکھی عشرت مزاج میں سبکے ۔ اور مروت مزاج میں سبکے

بعض شخصوں نے مجھسے کی تقریر ۔ کچھ مسائل تو کیجیے تحریر

ہمنے ہرچند اونسے عذر کیا ۔ ہمکو تھا [illegible] بہت ضروری تھا

سب نے اصرار بیحد جو فرمایا | گرچہ اون سب کو مینے سمجھایا

اوسی مین سوچا کہ گر لکہون عربی | ہوگی دشوار مدعا طلبی

عربی خوان اگر اوسے سمجھا | فارسی خوان نہ اوسکو سمجھیگا

اور جو فارسی لکہون بالکل | ہوگی بے علم کو بہت مشکل

ماسوا اسکے فارسی عربی | ہین ہزارون کتابین پہلے کی

تا زبان جو اردو مین کیجے تحریر | پڑھ کر سمجھینگے سب صغیر و کبیر

اور نظم مین جو مسائل علما ہر | اوس سے سب خاص و عام ہون ماہر

ہین جو اہل سخن معانی رس | اونسے رکھتا ہون یہ تمنا بس

[illegible] پہلے یہ نظم لکھی | ہو کہیں جا بجا گر کوئی غلطی

از رہ اخلاق سے نہ بتائین | عیب پوشی کو کام فرماین

در مدح نواب مختار الملک

مدح لازم ہے اپنے محسن کی | اپنے مولا علی کا ہے جو سمی

ہے وہ صاحب زمان وہ ماہ منیر | ہے وہ مختار ملک شہ کا وزیر

میر عالم نژاد وہ سالار | مثل مختار قاتل کفار

بوترابی ہے وہ نواب علی | خاک پاے علی و آل نبی

کوئی مختار جسمین مشتق
[illegible] پاک و دخیر [illegible]

ش[illegible] کہان جبکہ خبر ہو اصلی
کچھ کیا مثل [illegible]

[illegible] مین اوسکے [illegible] ابدا اسما
کر سکتا ہے نہین بھی [illegible] نہین دیکھا

گر یہ کرتا ہے ذہن فرض محال
ظلم کا ہر ہوا محال الخیال

فصل اور جنس حد انسان ہے
یعنے ناطق ہے اور حیوان ہے

پر ہے حیرت مجھے یہان حاصل
اسکی حد مین تو عدل ہے داخل

بلکہ علم و کمال و فضل و ہنر
لطف وجود و سخا و حسن [illegible]

[illegible] و جرات
حشمت و رعب و دولت [illegible]

ہین معنی [illegible] اوسکے ذاتی
اسکی [illegible] اگرچہ [illegible]

[illegible] تصدیق
اسکی [illegible] بھی [illegible]

پوچھئے اسکو [illegible] ماہو کے ساتھ
ہو جواب [illegible]

ماہو کے جواب مین ہے جو
ذاتی [illegible] ہین منطقی اسکو

کم سنی مین ہو [illegible] حاصل
ماہیت [illegible] ہین اسکی سب اخلاق

اتنے سن [illegible] ہوا ہی کون [illegible]
ایسے [illegible]

یا الہی ہو عمر اسکی زیاد
ہو ترقی کے ساتھ گھر آباد

رہیگی قیاس اسکا مدام | شکل اس سے ہو نتیجہ تمام

ہوئے دولا و اسکی باقبال | روز افزون ہوا اسکا جاہ و جلال

اسکے بدخواہ ہون سبھی نابود | اور دشمن ہون سب کے سب مردود

اسکا دونون جہان مین ہووے بھلا | ہوا تمہ سکے تمہ حشر اسکا

در بیان تقلید

جو مسائل ہین فقہ کے مذکور | اسمین تقلید مجتہد ہے ضرور

مجتہد جو ہو وہ اعلم ہو | ورنہ سب علما اوسسے اعظم ہو

نہین علما کو چارہ جز اسکے | کہ مسائل کو پوچھے عالم سے

کہ یہین مذہب اثنا عشر سب کی امام | اور یہ مجتہد ہین نائب امام

اب جو مجتہد ہین جناب شیخ ہر جا | نام اونکا ہے مرتضی خوشخو

علما ہین جو اون کے ہین شاگرد اہل | علم و زہد و ورع مین ہین اکمل

اہل ایران و اہل ہند و عرب | وہان مقلد ہوئے ہین اونکے سب

اونکی خدمت مین تا بحد امکان پہنچا | اور رسالے بھی اونکے عملی تیار

اہل ہر سو ان کو مسئلون سمیت دیا | ہے مراعات اون کے فتوون کی

سب کیا ہین موافق فتوی | ہے مقلد کے واسطے اچھا

ہوں مسائل فروع دین کے اگر — اسمیں تقلید مجتہد کی تو کر

اور مسائل اصول دین ہیں جو — اونمیں تقلید کر نہ اے خوش خو

بلکہ تحقیق کر دلائل سے — جان اونکو یقین کر دل سے

دربیان اصول دین

اب بیان اصول دین ہے جو — بعد اون کے فروع دین ہیں جو

جسکو دل سے زبان سے اقرار — ہو یہ ایمان لے کے ہو کردار

جب یہ ایمان ہو نہ ہو جاوے — تب عبادت بھی اوسکی کام آوے

جسکو ہی [illegible] یہ اصل نہیں — اوسکا کیسا روزہ و نماز نہیں

قبر میں بھی اسی سے ہوگا سوال — جس نے بتلایا اس ہوا خوشحال

ہیں فقط [illegible] میں وہ فضول — دین سے جو نہ جانتا ہو ذلیل

اصل دین پانچ ہیں یقین جان — پہلے توحید عدل دوسرا جان

تیسری اصل ہے نبوت جان — اور امامت ہے چوتھی یہ پہچان

پانچویں اصل ہے معاد یہ گن — جو نہ جانے یہ وہ نہیں مومن

اسکی تفصیل اب بتاتا ہوں — اور معنی تجھے سناتا ہوں

معنی توحید کے یہ تو پہچان — وحدہ لا شریک ہے وہ جان

ہیں ثبوتیہ آٹھ اوسکی صفات — اور سلبیہ ہیں فقط سات
جو کہ ثابت صفات ہیں اوسکے — اوسکو عالم ثبوتی میں سمجھے

صفات ثبوتیہ

پہلے عالم ہے اور دانا ہے — سارے عالم کو اوسنے جانا ہے
یہ علم ہے اوسکے کچھ نہیں باہر — امر مخفی ہے منکشف اوسپر
دوسرا اوسکا قدیم ہونا جان — نہیں اسمیں زیادت و نقصان
پہلے عالم سے سب کا عالم تھا — دخل پر کر نہیں ہوا اسپر روا
اور قادر ہے یعنی ہے مختار — اپنی قدرت سے چاہے جو کر کرے
جو وہ چاہا ہو کر سکتا کیا — چاہے پیدا کرے وہ چاہے فنا
ہے حقیقت مرید وہ علام — بے ارادہ نہیں وہ کرتا کام
جو کہ بندے کئے ہیں اوس نے — کرتا ہے وہ ارادہ سے اپنے
نہیں غالب وہ فعل بد کو بھی — اوس سے کارہ نہیں ہو بندے
صفت کامل ہے اوسپہ کھلی — اس لیے کہتے ہیں مرید سمجھ
کہتے ہیں اوسکو قادر آٹھ نحو — صفت ترسا کی ہے جانتا ہے
اور تو وہ سمیع ایسے دانا — کان رکھتا نہیں یہ ہے سنتا

ساری آوازین اوسپہ ظاہر ہین
اور ہراک شی کے علم سے ماہر

گو نہین آنکھ پر بصیر ہی وہ
حق تو یہ ہی کہ بے نظیر ہی وہ

حی بالذات ہی خدائے علیم
یعنی موجود با صفات قدیم

نہین ہی روح و جان سے اوسکی حیات
وہ مشابہ نہین بہ مخلوقات

اوسکو تو صاحب کلام بھی جان
گو نہین رکھتا لہجہ اور زبان

یعنے خالق کلام کا ہی خدا
جس جگہ چاہے ہو سخن پیدا

جھوٹ اوس پر نہین روا ہرگز
اوسکی ہر بات ہی وہی سچی

ہی وہ خالق قدیم اور ازلی
ذات اوسکی ہی سرمدی ابدی

اوسپہ ہرگز نہین روا ہی فنا
ہی ہمیشہ سے اور رہیگا سدا

عین ذات اوسکی ہین صفات یہ جان
نہین زائد صفات ذات پہ مان

یعنے جو ذات ہی وہی ہی صفات
اور جو ہی صفات ہی وہی ذات

بیان صفات سلبیہ

اور سلبیہ ہین جو سات صفات
پاک اونسے تو بس خدائی ذات

نہین رکھتا شریک بے ہمتا
مثل رکھتا اپنا وہ نہین رکھتا

ہر جہت سے وہ ایک یکتا ہی
ضد سے ذات اوسکی بس مبرا ہی

نہ وہ ہی جسم نے وہ جسمانی
نہیں رکھتا بدن وہ لاثانی

اور نہین جوہر و عرض سنیوم
انکے معنی کو سمجھے کر معلوم

جوکہ ممکن ہی مستقیم بذات
جیسے ہی روح و جسم [illegible]

جوہر او سکو ہین کہتے حکما بتحقیق
جوکہ قایم بغیر ہی وہ عرض

جیسے ہی رنگ جسم پہ قایم
اسطرح سے نہین ہی وہ دایم

اور مرکب نہین ہی وہ یکتا
یعنے اجسام ایسی وہ نہین رکھتا

تو خارج مین جزو رکھتا ہی
جزو ذہنی سے بھی ہی سب عاری

اور مکان و زمان مین ہی وہ نہیں
اوسنے پیدا کیے مکان و مکین

جہت اور جا سے وہ مبرا ہی
نہین کہہ سکتے یہ کہ کس جا ہی

علم و قدرت تو اوسکی ہر جا پر
ذات اوسکی حدود سے ہی باہر

اور نظر ہی نہین پہ رب جلیل
لن ترانی ہی اوسپہ خوب دلیل

نہین اتا ہی دیکھنے مین خدا
خواہ دنیا ہو خواہ ہو عقبا

دیکھنا ہی محال اوسکا سدا
جہت اور سمت سے ہی پاک خدا

کیونکہ ذات اوسکی پا نہین سکتی
عقل بینا مین آ نہین سکتا

شی مقید نہین ہی خدا
کسی شے مین وہ حل نہین سکتا

کسی شے میں نہیں ہے اوسکی حلول — اور اوس میں نہیں کسی شے کا نزول

اور نہیں وہ محل حوادث کا — کہ تبدل نہیں ہے اوس میں روا

جیسے ہو جاگنا و یا سونا — یا کہ ہنسنا ہو یا کہ ہو رونا

یا کہ ہستی شباب یا پیری — یا کہ صحت ہو یا کہ ہو بیماری

جتنے حادث صفات ہیں ان سے — پاک ہے ذات اوسکی ان سب سے

سب حوادث کو اوسنے خلق کیا — ذات اوسکی ہے جبکہ کوئی نہ تھا

بیان عدل

دوسری اصل عدل ہے جانو — یعنے عادل خدا کو پہچانو

لطف و رحمت ہے اوسکی سب پہ سدا — ظلم ہرگز خدا نہیں کرتا

جو کہ قرب اوسکی طاعت سے — معصیت سے ہو اوس سے دوری

لطف کہتے ہیں اسکو سب علما — جیسے من لے تو اسکو ہے دانا

حسب حکمت خدا کے ہو جو کام — اور یہ واجب ہے اسکو بجا ہم

نہیں واجب میں کرتا ہے وہ خلل — اوس سے ہو راضی نہیں جو بد عمل

لطف سے اوسنے سبکو خلق کیا — کی عطا عقل اور دیئے اعضا

حق و باطل میں تا کرے تمیز — بد سے نفرت ہو نیک ہووے عزیز

امر نیکی پہ سب کو فرمایا | جو کہ بد شے تھی اوس سے منع کیا
کر دیا سب کو فاعل مختار | تا یہ حجت رہے بروز شمار
رہنما ان کو انبیا بھیجے | دین کے تا ہیں بھی معجزے بھی دیے
خوب نیکی بدی بھی سمجھائی | راہ طاعت کے سب کو دکھلائی
کیے اسباب خیر سب کو عطا | عذر باقی نہ آدمی کو رہا
جو کہ طاعت خدا کی لایا بجا | وہ یقیناً ثواب کو پہونچا
حکم خالق سے جس نے سر پھیرا | اوس شقی کو عذاب نے گھیرا

بیان نبوت

تیسری اصل ہے نبوت جو | اسکے معنی تو سن لے اے خوش خو
لطف خالق کا مقتضا ہے یہ | کہ نہ حجت سے ہو زمین خالی
یا نبی ہو و یا وصی نبی | اس سے خالی نہیں زمانہ کبھی
جتنے گزرے ہیں انبیا پہلے | سب کے آدم سے تا رسول خدا
تھے وہ برحق خدا کی جانب سے | ان کے سب قول حق ہیں یہ جانے
بے خطا تھے ہیں سب گناہوں سے پاک | آخر عمر تک یہ کر ادراک
اگر نہ معصوم ہو پیغمبر | قول ان کا نہ ہوتا پھر باور

اونکے ماں باپ بھی تھے حق پرست | سب ہیں مخلوق و صلب طاہر سے
ہیں وہ مبرا نجاست و کفر سے پاک | اگر ہوتا کہ ہو صاحب ادراک
رہتے تھے وہ پشت بہ پشت ذالت سے | سب پیدا فراز ہیں شفقت سے
ہیں سب کے افضل او دنیا کے | انبیا اور ائمہ اطہار
ہیں وہ محمد ہمارے پیغمبر | خاتم المرسلین خیر بشر
سب سے افضل ہیں سلطان دو جہاں | آمنہ ماں ہیں باپ عبداللہ
دین حضرت ہے ناسخ ادیان | شان میں انکی آیا ہے قرآن
دوسرا ہے سب کلام خدا | ہو سورہ پڑھو جو اسمیں ہے لکھا
معجزات بھی تو ہیں بہت سے | سب میں ... ناسخ
جو کیا جو کہا حضرت نے | ہے وہ حق تمام یہ سن لے
ہیں محمد رسولوں کے سرتاج | ہوئی حضرت کو جسم سے معراج
ہیں شفیع امم جناب رسول | اور بارہ امام اور بتول
شیعہ انکے ہیں تا بروز قیام | اونپر اور آل پر انکی سلام

بیان امامت

اصل جو تھی ولا امامت ہے | جان لے اوس سے جو عبث ...

اپنے بعد از رسول عرش مقام ۔ ہیں وصی رسول بابعد امام

ہیں خدا و نبی کی رخصت سے ۔ نہ فقط اجماع امت سے

سب ہیں حجت خدا کی حافظ دین ۔ ان سے قائم ہے سب بنائے زمین

مثل سب انبیا کے ہیں معصوم ۔ صاحب معجزات و باب علوم

بعد احمد وہ سب سے افضل ہیں ۔ سب کمالوں میں سب سے اکمل ہیں

ہیں امام نخست اون میں علی ۔ ہیں بلا فصل جانشین نبی

اسپہ شاہد ہے حال خم غدیر ۔ سب کی مولا ہے وہ جناب امیر

بعد حیدر کے ہیں امام حسن ۔ بعد اون کے حسین شاہ زمن

بعد اون کے ہیں سید سجاد ۔ بعد باقر ہیں اسکو رکھ تو یاد

بعد اونکے ہیں جعفر صادق ۔ بعد کاظم ہیں دین کے حاذق

بعد اونکے ہوئے امام رضا ۔ بعد اونکے تقی امام ہدا

بعد اونکے علی نقی آجان ۔ بعد اونکے ہیں عسکری پہچان

بعد اونکے امام مہدی ہیں ۔ سب میں آخر ہیں یہ امام ہمیں

زندہ تا حال ہیں وہ امام زمان ۔ ابر میں جیسے مہر ہو پنہان

فیض اونکا ہے جا بجا پہونچا ۔ انسے قائم ہے سب یہ ارض و سما

منتظر ہین ہو وہ حکم خالق کے ‌ ‌ ظلم سے جبکہ یہ زمانہ بھرے

اور بہکانے آئے جب دجال ‌ ‌ اور دنیا مین ہوئے غدر کمال

اوس گھڑی ہو ظہور حضرت کا ‌ ‌ اور دجال کو کرین وہ فنا

ہو ملائک کا ساتھ اک لشکر ‌ ‌ فوج جنات اور فوج بشر

کرین کفار و ظالمان کو ہلاک ‌ ‌ کفر اور ظلم سے جہان ہو پاک

عدل سے ہووے سب جہان معمور ‌ ‌ ساری دنیا ہو زیر حکم حضور

اور زمین سب خزانون کو اوگلے ‌ ‌ ایک مذہب پہ سب جہان ہو چلے

ہوئے عیسیٰ کا آسمان سے نزول ‌ ‌ کرین حضرت کا اقتدا و قبول

حال رجعت

جتنے مومن ہین کامل الایمان ‌ ‌ اوٹھین قبرون سے زندہ و شادان

اور ہین کفر مین اشد جو جو ‌ ‌ زندہ ہون پھر عذاب اونپر ہو

مومنین سب مراد کو پہنچین ‌ ‌ سارے مظلوم داد کو پہنچین

آئین پیغمبر اور جناب امیر ‌ ‌ ساتھ حضرت کے ہو فوج کثیر

ہو مقابل جو لشکر شیطان ‌ ‌ اوس پہ حملہ کرین شہ مردان

نیزہ لین ہاتھ مین جناب رسول ‌ ‌ اور ابلیس کو کرین مقتول

اور آئیں گے سید الشہدا — ساتھ حضرت کے بہت سے رفقا
بلکہ ہمراہ ہو بہت لشکر — دشمنوں پر وہ اپنے پائیں ظفر
سنیں آکے اور جناب بتول — اور باقی آئمہ مقبول
خدمت مصطفی میں با دل زار — ظلم اعدا کے سب کریں اظہار
آل احمد پہ جتنی کی ہو جفا — لیں پھر ہر ایک کا بدلا
بعد اسکے آئمہ اطہار — بادشاہی کرینگے لیل و نہار
برس اسی ہزار تک یہ جہاں — ہو اماموں کا تابع فرمان
بادشاہی حسین کی ہو زیاد — سب آئمہ میں اسکو رکھو تو یاد
ہادی دین کو سید الشہدا — دفن مرقد میں خود کریں ہے لکھا
جب زمانہ ہو آل کا یارب — کر مجھے بھی اس شریک عیش و طرب
صاحب الامر کے ہوں میں ہمراہ — ہووے جلدی ظہور حضرت شاہ

بیان حالت نزع و حالت موت

حال مرنے کا بھی تو سن مجھ سے — ہے بیان معاد بعد اسکے
جو کہ ذی روح ہے تو جان اسے — موت کا ذائقہ ضرور چکھے
فکر مرنے کی چاہئے سب کو — توشۂ آخرت مہیا ہو

وقت فرصت ہے توبہ تو کرلے　　موت سر پہ کھڑی ہے تو جان آئے
تجھسے واجب قضا ہوئی جو جو　　جلد کرلے ادا تو اے خوشخو
حق کسی شخص کا ہے گر تجھپر　　بخشوا اوسکو یا ادا تو کر
سفر مرگ کا ہے جب عازم　　ہے وصیت تجھے وہین لازم
جبکہ ہوتا ہے حکم رب جلیل　　کرتے ہین قبض روح عزرائیل
جان کنی پھر شروع ہوتی ہے　　زیست کا قصہ ہوتا ہے سب طے
جان کنی بے طرح ستاتی ہے　　مختصر یہ کہ جان جاتی ہے
موت مومن کی ہوتی ہے آسان　　تن بیجان مین جیسے آئے جان
لاتے ہین پھر چہار دہ معصوم　　بہر امداد مومن معصوم
شاہ مردان علی امام مبین　　دیتے ہین مژدۂ بہشت برین
کرتے ہین جب سفارش اوسکی سب　　قبض نرمی سے روح ہوتی ہے تب
سخت منزل ہے قبر کی پہچان　　وہان کی مشکل خدا کرے آسان
ہو نکیرین کا سوال ضرور　　تنگئ قبر ہے بہت مشہور
روح داخل کمر تلک ہو جب　　بیٹھے میت جواب کے لئے تب
وہ ملک آئین گے بشکل مہیب　　بال لٹکے ہوئے عجیب و غریب

برق آتی انکھین تیز سی آواز ۔ ہو زمین شق یہ چلنے کا انداز
پوچھین رب کون ہے ترا بتلاؤ ۔ ہے نبی کون اور دین ہے کیا
قبلہ ہے کون تیرا کیا ہے کتاب ۔ ہے امام نخست کون جناب
اور باقی رہے ہیں گیارہ امام ۔ اونکو بھی پوچھین گے وہ نام بنام
گر ہے مومن اور اعتقاد درست ۔ ہوئے ہرگز نہ وہ جواب مین سست
کہے اللہ کو ہے رب میرا ۔ کہے احمد کو ہین رسول خدا
کہے اسلام کو ہے دین میرا ۔ اور لاریب کعبہ ہے قبلہ
کہے قرآن کتاب ہے میری ۔ اور وصی نبی علی ولی
اور اسی طرح سب اماموں کے نام ۔ کرے اظہار وہ نکو فرجام
کہے مہدی کو ہے امام زمان ۔ جب عقائد کو یون کرے وہ بیان
کہین منکر نکیر اسے خوشنو ۔ اب تو دولہ کی طرح چین سے سو
سوئیگا چین سے بلا وسواس ۔ جیسے سویا تھا وہ دولہن کے پاس
ہے زمین قبر کی وسیع وہین ۔ اور کشادہ در بہشت برین
نور جنت کا اوس مین داخل ہو ۔ پہنچے گلدستہ جنان اوسکو
یا الٰہی بحق آل نبی ۔ ہو مجھے بھی نصیب ایسی خوشی

تھے نہ میت کے گر عقیدہ درست — تھا منافق وہ یا کہ کافر سست

کبھی نرسو کا تھا وہ ولسے غلام — شیخ سدو کو مانتا تھا مدام

غیر اللہ کے کیا سجدہ — سیتلا کا کبھی کیا پوجا

یا خدا و نبی سے تھا انکار — یا کہ تھا اہلبیتؑ سے بیزار

گرز آتش اوسے لگائین گے — گاہ مارین گے گہ جلائین گے

در جہنم کا ہوئے وا اوسپر — اوس سے داخل ہون بہت اژدر

گھیرے آتش سقر اوسکو — بوئے بد سے دماغ مختل ہو

ضغطہ قبر اور سوال معاد — جسم اصلی مین ہوتا ہی کہ یاد

بعد مرنے کے تا بروز قیام — یہ جو مدت ہے درمیان کی تمام

اسکو کہتے ہین برزخ اے خوشخو — روحین باقی ہین اسمین جا کے او

رہتا ہے قبر مین یہ جسم کثیف — ملتے ارواح کو ہین جسم لطیف

وہ جو گرد نجف کا ہے صحرا — ہے وہ ارواح مومنین کی جا

کہتے ہین وادی السلام اوسکو — یہان کی جنت وہی ہے اے خوشخو

اور وہ صحرا جو ہے قریب یمن — روحون کا کافرون کی ہے مسکن

اوسکو کہتے ہین وادی برہوت — ہو جہنم یہان کا ہے یہ ثبوت

روحین جاتی ہین قبرستان بھی اگر
قبر مین بھی جاتی ہین یہ کر باور

دیکھتی ہین گر عزیزون کو
ہوتی ہین خوش یہ جان اے خوشخو

دیکھین اعمال بد ہین گر وہ عزیز
ہوتی ناخوش ہین اسکو کر لے تمیز

نام میت پہ گر کوئی کھلوائے
یا کہ قرآن یا دعا پڑھوائے

یا دے اور روزہ یا نماز کرے
اور ثواب اوسکا مردے کو بخشے

دیتا ہے حق اوسے ثواب اوسکا
مغفرت اوسکی ہوتی ہے جلد

در بیان قیامت

پانچوین اصل دین کی ہے معاد
اوسکے معنی تو سمجھ کے لے یاد

زندہ اوٹھین گے قبر سے مردے
حشر کے روز حکم خالق سے

تا عمل کی وہ اپنے پائین جزا
ہو عمل جیسا ویسا ہو بدلا

ہون جو آثار حشر سے پہلے
اون علامات کو تو اب سن لے

سد اسکندری زمین پہ گرے
ہون نشان ایسے جس سے خلق ڈرے

اور ہو وقت یہ نکلیگا آفتاب سے برج
ایک یاجوج دوسری ماجوج

دابۃ الارض کا بھی ہو ظہور
ہاتھ مین جسکے اک عصا ہو ضرور

سب کی پیشانی پر وہ مارے عصا
کفر و ایمان کا ہو نشان پیدا

ہو جیسا یون ہین اسطرح دوی
نکلیگا آفتاب مغرب سے
پیاسے ہونگے اسطرح جیسے دو بون
کرینگے ایماندار کاکر افسوس آن
تب نظر حکم کے ہین اسے انھین
اور بچونکینگے جب حکم خدا
اور حیوان کئی مرینگے یکسر
ملک سارے فرشتے ہونگے بیجان سا
ہوتی زلزل زمین کو ایسا
ہو سطح زمین سب ہموار
ہر طرف ہو ستارونکا نور
مہر و ماہ بے نور ہون یکسا
روئی کیطرح سب اڑینگے کہسار
آسمان سب گرینگے ہوکر شق
لمن الملک تب کہیگا خدا

دابة الارض ہین علی و فی
اور مشرق میں وہ غروب کر
ہوتے تاریک و تار سارا جہان
کچھ نہین فائدہ تو اسکو جان
جبکہ ہوویگا حکم رب جلیل
جتنے تھے زمین سب مرین یکسب
کوئی باقی رہیگا جن و بشر
صاحب صور بھی مرگیا و آن
کرینگے ساری عمارتین جیسا
نہ نشان ہندوستان سب اکیا
چاند سورج کی تھر دہوئین گرد
ہو پہاڑ اونکا حال یکسا کا
کرتے ہوئیگی زمین پہ ہموار
ہوسکے پیچیدہ سب طرح سے ورق
یعنے سارا یہ ملک ہے کس کا

گھون ذات بادشاہ جہان　　ہووہ جو کرتے تھی دعوی اپنا

ذات میری ہو ایک سب ہمتا　　مارتا ہون مین زندہ ہوون خدا

دوسری مرتبہ جو صور پھنکے　　قدرت حق سے زندہ ہوون مردے

آسمان و زمین و انس و وحوش و طیور　　روز محشر ہوون سب کے نشور

اوٹھنے مین بھی ہو حال سب کا جدا　　صورت مختلف ہوون اکثر دانا

صورت خوک پر کوئی بشر　　ہو کوئی خرس اور کوئی بندر

اوٹھین قبرون سے آدمی عریان　　پا برہنہ حساب کو ہوون روان

ہوون گل جنکے نیک اعمال وہ　　اونکی صورت پہ ہوئے نور ضیا

اوڑین جبکہ نامہ اعمال　　ہو پریشان ہر ایک کا احوال

خلقہ از دحام ہوسکے وہان　　ہو پسینے مین غرق ہر انسان

دن وہ پچاس ہزار سال کا　　ہو کڑی دھوپ اوس دن اوپر

سب ہوون اوس دن کی ہول سے مضطر　　ایک کو ایک کی نہ ہوئے خبر

باپ بھائی نہ بیٹا اور نہ مان　　کام آئے نہ کوئی مہان اوس آن

جانب حق سے پہنچے سبکو ندا　　لیوے مظلوم ظلم کا بدلا

کر نہ فریاد پھر تو ہر مظلوم　　ظلم ظالم کا حال ہو معلوم

ملک کی یا ملعون و فتنے سے سزا | ہوش مند نیک طاہر اپکے بہتا بجا
اور منکر ہو جو کہ ہر خطا | اور کئی ہر آن گواہی دین عیان
نیک ونکلے دست راست مین اعمال | دست چپ مین بد وکا ہو جدال
تب امت ہر اک نبی و وصی | ہووینگے حاضر حضور لم یزلی
روز محشر کے مرحلے ہوونگے پچاس | ہوئے ہر مرحلہ مین سبکو ہراس
مرحلہ ہو ہر ایک دس سہس کا | اسطرح ہر حدیثون مین لکھا
اور گزر ہو صراط پہ سب کا | ہے جہنم پہ ایک پل دیکھا
پل ہو باریک مثل بال کے ہو | مثل شمشیر تیز ہے سو سمجھ
ایک ہزار سال کا راستہ محشر | دو ہزار اسکے ثبت کے اندر
جیسے اعمال ویسا ہوئے گزر | بجلی کی طرح کوئی جاتا اودھر
مثل گھوڑے کے کوئی ہوئے دوڑن | اور گھڑا ہو کوئی آہستہ روان
کوئی برسون مین گزریگا اودھر | کوئی پہنچے مہینون کے اندر
کوئی دم مین ہو درمیان جنان | حسب اعمال اوسپہ سب ہون روان
اور جو مومن نہین ہو گیا گنہ | گر پڑے پل سے جحیم کے اندر
ہو پہ بہتر ہے اسطرح مروی | مین بھی اور جبریل اور علی

نہ شہر کوشش سے لوٹ پائی
نہ جھگڑے نہ ہو ظلم کی بات
نہیں عورت ہمسایہ میں نکال
نہ کسی ظلم کا ہم ہوئے گراں
نہ کچھ بد عمل کا ہو اٹکا
نہ کسی کے کو سوتا سبیل
کسی کو کبھی ہے شدت دکھ دیا
یا کسی کو ستایا تھا اوسنے نا
یا کہ سب میں شراب پی تھی
یا کہ ناحق کسی کا خون کیا
یا کہ واجب میں کچھ کیا تھا خلل
یا کہ واجب تھا جو نہ کیا
منہ سے [illegible] انکار کو ہے ادا
داڑھی منڈوائی یا [illegible] کیا
سب کی پرسش ہوا ور سزا ہے

نہ ہو سب عقاب کا اوس سے گزر
کہ سب دوزخ میں وہ تو مستحق
کھلے پچھے سب کا سب احوال
نہ دکھائی بہشت کو ہو روان
مستحق وہ عذاب کا ہوگا
نہ ہو بغل میں کھلے گا پیش رہنما
یا کسی پر ناحق غضب کیا
خوف خالق کا تھا نہ اوسکو ذرا
یا کہ جوا کھیلا چوری کی اوسنے
یا مسلمان ہستے اوسنے سود لیا
یا خلاف خدا کے کیا تھا عمل
یا کہ واجب جو تھا نہ کرا
نہ ذکر کرتا اوس نے اور [illegible]
شوق دیکھا کہ اوسنے رنگ تھا
نہیں کچھ فائدہ جو واں رکھے

ارحم الراحمین گو ہے خدا
پر ہے عادل بھی تو سمجھے ذرا

ہان مگر زندگی مین توبہ جو ہو
بعد اسکے کرے نہ پھر اوسکو

اور مظالم کا رد بھی یہ کرلے
حق خلق خدا نہ اسپر رہے

اور جو مومن ہو اعتقاد ہون [illegible]
واجبات خدا ہون سب [illegible]

ایسی صورت مین اسکو کچھ نہین ڈر
ہوگا داخل بہشت کے اندر

چونکہ واجب ہے اور ضروری دین
اوسکا منکر ہے کافر اسمین بیکین

داخل نار ہونگے سب کفار
گرچہ نیکی کرین ہزار ہزار

کافرون کا ہے جو کہ نیک عمل
ہووے دنیا ہی مین کچھ اوسکا بدل

یا نہ تخفیف کچھ عذاب مین ہو
پر جہنم مین جائین اسے خوش ہو

اور مومن نہ تھا اگر یہ بشر
تھی نہ اسکو اصول دین سے خبر

تھی نہ آل نبی سے اسکو چاہ
ہو بلا شبہ اسکا دین تباہ

یہ جہنم مین جائیگا بہ یقین
مثل کفار و مشرک و بیدین

نار دوزخ مین یہ جلیگا مدام
ہوگی بوئے بہشت اسپہ حرام

گر تھا مومن اصول جانتا تھا
اور عقائد کو خوب مانتا تھا

اور اثنا عشر سے تھا منسوب
حسب عقیدہ مین تھا یہ کامل [illegible]

تھا یہ رُوتا حسینؑ کے غم مین / جان کھوتا حسینؑ کے غم مین

پر نہ غالی ہوا تھا یہ اتنا / کہ تجاوز کیا ہو حد سے سوا

گرچہ بعضے گناہ اس سے ہوئے / بعضے اعمال اسکے خوب نہ تھے

لیک بیشک شفیع ہوئے ہین نبیؐ / علیؑ اور فاطمہؑ اور آل انکی

جب سفارش کرین نبیؐ و امامؑ / ہو جہنم کی آنچ اوسپہ حرام

مصطفیٰؐ و علیؑ لب کوثر / دین گے کوثر کا جام بھر بھر کر

کتاب الطہارت

اب طہارت کا ہی بیان منظور / پہلے لکھنا مقدمہ ہی ضرور

اوس مین دو فصلین جو بیان کرتا / قسمین پانی کی ہون عیان کرتا

دو طرح سے ہین پانی کے اوصاف / آب مطلق ہی اور آب مضاف

آب مطلق کی یہ نشانی ہی / جسکو بولین فقط کہ پانی ہی

قید کی اوس مین احتیاج نہو / گرچہ بولین کبھی بقید اوسکو

اور جب ہین کہ قید ہوئے ضرور / پانی اوسکو کہین نہ اہل شعور

اوسکو کہتے ہین سن لے آب مضاف / کہ نہین اس مین مشتبہ ہو اوصاف

کسی شی کا عرق ہو یا کہ گلاب / یا کہ آب انار اور شہاب

آب مطلق کی جان قسمین دو
اک چشمہ ہو یا نہ چشمہ ہو

قسم اول ہی جو کہ منبع دار
جیسے چشمہ ہو یا کہ ہون انہار

آب جاری تو جان لے اسکو
سوتے اوس مین ہون گو نہ ہو

کوئین کا پانی اس قبیل سے جان
وقت بارش اسطرح باران

دوسری قسم سوتا جو نہ رکھے
اوسکو استادہ آب ہی کہتے

حوض مین یا گڑھے مین ہے دانا
جیسے پانی ظروف مین ہو رکھا

اور اگر برف گھل کے جاری ہو
آب استادہ کہتے ہین اوسکو

آب مطلق کی قسمین سب طاہر
اور مطہر ہین سب یہ ہی ظاہر

پاک کرتا ہی مطلق اسے خوشخو
اس سے ہوتا ہی غسل اور وضو

آب استادہ جب ہو کم گز سے
ہی نجس جب نجاست اوس مین پڑے

گرچہ اوصاف بھی نہ ہون متغیر
ہی نجس شرع مین یہ ہی تحریر

آب مطلق کا گر نجاست سے
یا مزہ یا کہ رنگ و بو بدلے

گرچہ گز بھر ہو یا کہ ہوئے زیاد
آب جاری ہو یا کہ ہو استاد

ہی نجس باشرائط تغیر
کیا شارع نے اسطرح تحریر

خود بخود گر تغیر آجائے
یا تغیر ہو شئے طاہر سے

پاک پانی ہی ایسی صورت مین — تنگ ہوتا نہین اسکی کچھ طہارت مین
پانی مین گر تغیر آجائے — اور نجاست بھی اوس مین آپڑجائے
ہو نہ معلوم ہی اثر کس کا — ہی نجاست کا یا اثر اس کا
ایسی صورت مین فرض یہ کر لے — ہوئے پانی جو صاف اور یہ پڑے
ہوئے پانی مین یا نہ کچھ تغیر — اپنے دل سے تو کر لے یہ تقریر
جو کرے عقل حکم تو وہ جان — حکم شرع نبی کو دل سے مان
آب جاری کے سن لے اب احکام — بے تغیر کے ہی وہ پاک مدام
آب جاری ہو گرچہ کم کر سے — پاک ہی گر نجاست اوسمین گرے
ہان یہ احوط ہی بلکہ ہی اقوے — ہو گڑھے مین جو پانی کا سوتا
اور پانی نہ ہوئے اوس سے روان — بس وہ چشمہ ہوا ورنہ ہو وہ کنوان
ایسی حالت مین گر ہی کم کر سے — ہی نجس گر نجاست اوس سے ملے
تھوڑی پانی کو اوس گڑھے سے کال — آئے سوتے سے پانی تا فی الحال
پانی سوتے سے آملا پھر جب — اوس کے ملنے سے پاک ہو گیا سب
کہ پانی کا اب کنوئین کے جان — آب جاری کا حکم اوسکا بھی مان
بے تغیر کے پاک ہی ہر دم — گو زیادہ ہو یا ہو کر سے کم

مان تغیر ہو جب نجاست سے ۔۔۔ یا مزہ یا کہ رنگ و بو بدلے
ایسی صورت مین ہی نجس بے نقص ۔۔۔ قول ہی مجتہد کا شبہہ نہین
اتنا پانی نکالو تم اوس سے ۔۔۔ کہ تغیر نہ اوس مین باقی رہے
ہوگا اس طرح سے کنوان سب پاک ۔۔۔ جان گر ہو تو صاحب ادراک
ڈول جو شرع مین ہوئے منقول ۔۔۔ سب ہین سنت تو اسکو کرلے قبول
پر یہ احوط ہی ڈول گر نہ ہوئے ۔۔۔ کہہ کر فرمایا مجتہد نے یون
بول ہو شیرخوار لڑکے کا ۔۔۔ یا کہ مر کر گرے کوئی چڑیا
یا پرندہ ہو کوئی چھوٹا سا ۔۔۔ ان مین ہی ایک ڈول ای دانا
چھپکلی سانپ یا کہ ہو چوہا ۔۔۔ لیک چوہا نہ ہو وہ پھولا پھٹا
ان مین ہین تین ڈول یہ سن لے ۔۔۔ ورنہ ہین سات گر وہ پھولے پھٹے
داخل اوس مین جنب ہو یا کتا ۔۔۔ پر یہ دونون کنوئین مین ہون زندا
یا غذا خوار طفل اوس مین موا ۔۔۔ یا شتر مرغ یا کبوتر صاف
سب مین ہین سات ڈول ای گر مر ۔۔۔ مرغ مین یا بچ کرلے تو باور
گائے یا گھوڑا یا گدہا خچر ۔۔۔ کھینچ ہر اک مین پانی تو گر پھر
مرے بلی کنوئین مین یا کتا ۔۔۔ یا کہ خرگوش یا شغال موا

ذبح ہوتے گوسفند کے جو لہو ‏ گرے یا بول مردار اے خوشخو

یا گرے مرغی جو اے خوشخصال ‏ ڈول چالیس تو ہے اک نکال

ہر مسلمان کہ مرد ہو یا زن ‏ چھوٹا ہو یا بڑا یہ سن لے سخن

جو مرے ان میں چاہ کے اندر ‏ کھینچ تو ڈول چاہ سے ستر

طاہر العین کا بہت ہو لہو ‏ غائط انسان کا تر ہووے خوشخو

یا کہ تھا غائط وہ ہوئے پاشیدہ ‏ ہیں پچاس ان میں ڈول اے دانا

طاہر العین کا لہو ہو جو کم ‏ غائط انساں کا یا ہو خشک بہم

ان میں سے کوئی گر پڑے گا اگر ‏ کھینچ دس ڈول چاہ سے گن کر

غائط انسان کا یا کہ بول انکا ‏ آب بارش کے ساتھ مل کے گرا

ایسی صورت میں ڈول سب نکال ‏ حکم ہے شرع کا یہ اے خوشحال

اونٹ یا ہاتھی یا کہ خوک مرے ‏ کافر زندہ یا کہ مردہ گرے

یا مرے بیل یا شراب گرے ‏ یا جو مسکر ہو مست کرنے کے

یا منی یا کہ خون حیض و نفاس ‏ استحاضہ کا خون ہی کر دو قیاس

خون یا بول ہوئے یا فضلہ ‏ کافر و خوک و سگ کا یا بوزہ

بول و غائط حرام گوشت کا ہو ‏ غیر مرد و صبی کا بول ہو جو

یا کہ انگور کا نجس شیرہ
عرق زانی و شستر ہو اگر
اور بخارات عنبر منقہ [illegible]
ان میں بھی جا دین کرے کوئی جب
پانی سب کھینچا نہ ہو سکے گر
صبح صادق سے تا بوقت شام
دو دل بھی ہو وہ جب جا دست کے
دو لون کا کھینچنا جو ذکر ہوا
اور تغیر ہو جب تو اتنا نکال
پس ہی اجو ہا نکالا ان او نکا
آب باران بھی جب تلک برسے
وقت بارش ہی حکم جاری کا
کر کی مقدار سن لے اب مجھسے
ہو سکہ بالشت سار ہی عرض طول
اور کمتر حساب کر کا سب

قبل دو ثلث جلنے کے گر تا
پہر وہ حلال جب ہو کر [illegible]
کہ تعین کی نہ ہین جو ذکر اونکا
کھینچنا چاہئے جو پانی سب
آدمی چار تو مع شام کر
کھینچیں دو دو اونکا تمام
جس سے اکثر ہوں پانی وہان بھی
جب تغیر نہ ہو تو لیسے داتا
کہ تغیر کا ہونے اور نہ زوال
مجتہد نے اسیطرح جو لکھا
بے تغیر کے پاک ہی سن سے
جب وہ ٹھہرا تو حکم [illegible]
شک نہ کچھ اس مین سمجھیو تو
عمق و عرض بھی یونہی جو
ہی مانیں اور [illegible] جب

آٹھواں حصہ اسمین اور بڑا
حوض کا پانی یا کہ چشمہ کا
پانی گر بھر تو دفعتاً دہ ڈال
گر تغیر ہو ہر طرف اوس سے
اور تغیر نہ ہر طرف ہو جب
اور تغیر جو آب جاری کا
پھر ہوا سے و یا ملانے سے
آمد آب مادہ سے ہو جب
وضو اور غسل سے جو پانی گر کر
گر ملاقی نہ ہو نجاست سے
اوس سے جائز ہی غسل اور وضو
پانی دو کا نسون تن جو ہوئے کہا
بنتے ہی اک نجس اور اک طاہر
ہوئے پانی جو مشتبہ ایسا
ہوئے آب مضاف اک جس جا

ایک بالشت کا تو ہو پورا
جب نجس ہو تو پاک یون کرنا
ہو نہ تاثیر اسکا رکھہ تو خیال
پاک بیشک ہی مجھسے یہ سن لے
ایسی صورت مین وہ نجس ہی جب
بہ نجاست کسیطرح سے ہوا
ہر طرف ہو تو پاک ہی سن لے
ہوئے غالب یہ آب پاک ہی تب
اوسکی عالم مثالہ مین کہتے
ہی وہ طاہر نگوش دل سن لے
ہی مطہر نہ اس مین شک لا تو
ایک دو نہین ہو نجس کا سا
ہی نجس کون یہ نہین ظاہر
اوس سے جائز وضو نہ غسل روا
آب مطلق ہو دوسکر مین سب

ایک کے بعد ایک ست جو کرے — دھوا اور غسل ہر دو اس سے
اور اسیطرح گر نجاست کے — دھونے گر تو ہے پاک آخوشخو
ہاتھ پانی ملے ہوا اور تجھے — اوس سے لازم ہے اجتناب کرے
نہین جائز ہے تجکو استعمال — وضو اور غسل مین یہ کر تو خیال
اور جو معلوم ہو کہ ہو غصبی — دونون کا اوس مین پانی اگر کوئی
اتنے پانی سے کر نہ غسل و وضو — دونو باطل ہین اسکو جان لے تو
گرچہ پہر تسے کو کرتا ہے خطا ہے — پر یہ فعل حرام ہے ظاہر
ہو لے آب مضاف کی تصحیح — نہین غسل و وضو ہے اس سے صحیح
اصل مین وہ بھی گرچہ طاہر ہے — ہو نہ پاک اوس سے پہ نجس کو اگر
ہو نجس جب ملے نجاست سے — گرچہ اکثر ہو یا ہو کم کر سے

احکام پایخانے مین جانے کے

سُن لے بیت الخلا کے اب احکام — پچھلے پردے کا ہاتھ ہو مقام
بجز اپنے کنیز و زوجہ کے — اور وہ بچہ جو بے سمجھ ہوئے
چاہیے سب سے عورتین چھپا — تجکو لازم ہے شرع کا پردا
غیر شوہر کے اور آقا کے — ہے یہ لازم زن کنیز سے چھپے

زن کو زن سے بھی چاہیے پردا
ٹیک بچہ جو بے سمجھ ہوئے
سو نہیں ستر کا ہے نشان حیا
دیکھنا عورتین کا ہے حرام
پشت بھی قبلے کی طرف تو نہ کر
مان تو دل سے شرع کے احکام
جب کہ فارغ تو بول سے ہوئے
تب پانی لے اوس سے پہلا
گر بچے اک بار ڈالنا پانی
تب ہو یا دو مرتبہ ہے کافی گر
اور جو مخرج کے گرد بول لگے
اور دھونا تمام جائے کا
گر یہ کافی ہے یہ کہ ہو ڈھیلا
تو ڈھیلے وغیرہ کی سنت لے
گر بچہ ہو پاک ایک یا دو سے

ڈھانپے اپنا وہ آگا اور پیچھا
کچھ ضرورت نہیں جو اوس سے بھی
بیٹھنے میں خیال جان حیا
غیر ذکر کے کہنے مین گندا کلام
ہے خلا مین حرام کر باور
بول کرنا کھڑے ہو کے بھی حرام
اور یہ لازم کہ پانی سے دھوئے
سب رہ و ابول کا ہے استنجا
گر تقدری نہ ہو تو ہے کافی
تین دفعہ مین احتیاط تو کر
دھونا دو بار ہے ضرور سمجھے
غیر پانی نہیں روا اصلا
یا کہ پتھر ہو یا کہ ہو کپڑا
تین دفعہ سے کم نہ تو پوچھے
تین واجب ہیں اسکو تو سن لے

اگر نہ ہوئے وے کافرین سے بھی
پر یہ کب ہے تعجب نعدی ہو
اور جو بیلے تو پھر نہین ہے روا
اور جو دھیلے سے پہلے پاک کرے
شرط ہو ڈھیلے وغیرہ دینا ہے یہ اور
بلکہ ہے احتیاط او سمین کمال
یا ہو عین نجس تو کر لے خیال
اور ہڈی سے اور گوبر سے
یو کہ حرمت کی چیزین ہین وہ سب
جیسے کاغذ کتاب دینی کا
یا خدا اور رسول کا ہو نام
پوشش کعبہ کا ہو یا کہ سرا
ایسی چیزوں سے پونچھنا ہے حرام
پردہ کا فرض ہے کہ جو ان سب
کر بیت الخلا کی سنت کا

جتنے سے ہو وہ پاک گرچہ ٹھی
یعنی پہلے نہ جاتے اسنے تو ہو
غیر پانی کے دون تھے ہیہتا
پھر ہے اغسل کہ پانی سے دھوئے
پہلے سے وہ نجس نہ ہو کر ہو
کہ ہوا ہو نہ پہلے وہ استعمال
ہے حرام اوسکا کرنا استعمال
نہین نہا جائز ہے اسکو تو سن لے
جنسی لازم ہے آدمی کو ادب
یا اماموں کا نام ہو لکھا
یا کہ ہو خاک پاک قبر امام
یا کہ ہوئے ورق وہ قرآن کا
بلکہ کافر ہے جو کرے یہ کام
بات کر پوچھنے کا قصد کرے
سن لے اچھے تین دون تھی تباہ

ہو یہ ڈر کہ ایسی جا سے بیٹھے — ستر تری جس جا ترا نظر نہ پڑے
گر ہو جنگل تو دور اتنا جا — کہ نہ دیکھے تجھے کوئی جاتا
یا عمارت ہو یا کہ ہوئے گڑھا — ہی یہ سنت دیا تجھے بتلا
اور یہ سنت کہ سر کو تو ڈھانپے — یا عبا ہوئے یا کہ چادر سے
اور سنت ہی پڑھنا بسم اللہ — اور جو منقول شرع میں ہے دعا
پاخانے میں جبکہ تو جائے — ہی یہ سنت کہ باہیان پیر رکھے
پاؤں داہنا اوٹھا کے نکلے پہ — پڑھ دعا کرنے میں طہارت کے
اور سنت ہی کرنا استنجا — اسکی معنی میں آگے لکھونگا
اب تو سن لے بیان مکروہات — گوش دل رکھ کہ ہی یہ دین کی بات
کرنا پیشاب اور جائے ضرور — بدہی اتنے جگہ تو سن کے شعور
راہ میں اور کنارے ندی کے — جس جگہ پر کہ لوگ ہیں چلتے
شجر میوہ دار کے نیچے — منع ہی بول یا براز کرے
اور جہاں پہ قافلہ آ اوترے — یا کہ [illegible] نشیب کی ہوئے
یا کہ ایسی جگہ پہ وہ بیٹھے — خلق جس جا سے کہ اوسپہ لعن کرے
جیسے دروازے لوگوں کے گھر کے — سن لے یہ بات گوش دل دھر کے

آفتاب و قمر جو رُو برو ہو
اور رخ پر ہوا کے بول نہ کر
ہو نہیں سوراخ مار و مور جہاں
اور پانی کے درمیان پیشاب
اور مکان بلند سے پیشاب
بول مکروہ ہے کھڑے ہو کر
کھانا پینا خلا میں دن ہو کہ شب
اور ہے مکروہ جو کرے مسواک
اور دست یمین سے استنجا
اور انگوٹھی ہو یا نگین ہاتھ میں
اُس انگوٹھی کو پہلے کر تو جدا
گر نگیں ہو تو اس انگوٹھی کے
پاخانہ میں جو کوئی پڑھے لے
ان جو ذکر اذان ہو اور دعا
نہیں مکروہ بلکہ ہے بہتر

ہے کراہت جو اس طرح بیٹھو
اور زمین درشت کے اوپر
بول کرنے میں ہے کراہت و ان
خواہ استادہ خواہ جاری آب
کرنا مکروہ ہے تو سن اے شتاب
اور قبروں میں بھی یہ کر باور
ہیں یہ مکروہ یاد رکھ مطلب
پاخانے میں اُسکو کر ادراک
یاد رکھ تو کراہت ہے رکھتا
جسمیں اسم خدا منقش ہو
پھر طہارت کر اُس سے آ دانا
ہو مقطع حرام ہے اُس سے
ہے کراہت مگر ضرورت سے
آیۃ الکرسی اور ذکر خدا
گر دعا چھینک کی ہو ذکر آ کر

پاخانے مین بیٹھنا زائد ۔ ہو کراہت یہ سن لے اے زاہد
سن لے اب تجھ سے حکم استبرا ۔ کرچکا ہو تو جبکہ استنجا
لیجیے مقعد سے تا بہ بیخ ذکر ۔ تین باری تو کھینچ اے سرور
بیچ کی اونگلی ہاتھ کی ہوئے ۔ اسطرح ہین کتاب مین لکھتے
ور پیروان سی تا سر حشفہ ۔ کھینچ تو تین دفعہ اور دبا
اونگلی نیچے انگوٹھا ہے اوپر ۔ سن لے اسکو تو اور کر باور
وسے تو حشفہ کو تین بار نکال ۔ تا ہو باہر رطوبت پنہان
اب بتاؤن مین فائدہ اسکا ۔ جس کسی نے کیا ہو استبرا
بعد اسکے جو کچھ تری نکلے ۔ جس مین پیدا ہو اشتباہ تجھے
پاک جان اسکو نے نجس تو خیال ۔ نہین ناقض وضو کے اے خوشحال
اور کیا ہو اگر نہ استبرا ۔ ہو تری وہ نجس سن لے دانا
اور جو جانتے ہے یقین یہ ہوا ۔ نہین باقی ہی بول کا قطرہ
پر طہارت کے بعد جب آئے ۔ ہو وہ طاہر تو تجھ سے یہ سن لے
گرچہ پیدا احتیاط اس مین بھی ۔ پاک کر لے جو نکلی بوند تری
زنانوں مین مگر یہ سب سے بہتر ۔ بعد پیشاب بیٹھے اک دم بھر

اپنے مخرج کو عرض میں وہ دبائے   اور کھنچنے کا رگڑنا نہ چھوڑ دیا جائے

زن طہارت کے بعد گر دیکھے   پاک ہے وہ تری نہ پیشاب سے

بیان وضو

اب وضو کا ہے ذکر اور بیان   چار چیزیں وضو کی تو پہچان

دھونا منہ کا ہے اور ہاتھوں کا   مسح سر کا ہے اور پاؤں کا

اسکی تفصیل اب بتاتا ہوں   پہلے منہ دھونے کو کہتا ہوں

اُگتے ہیں سر کے بال جہاں سے   ابتدا طول کی ہے وہ وہیں سے

انتہا ٹھوڑی تک ہے راستہ جان   یہ ہی حد طول تجھکو بتا

بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے کی   جو کہ چوڑان گھیرے ہو منہ کی

اتنا واجب ہے منہ کو تو دھولے   وہ عرض اور اسکی بھی حد ہو

ابتدا دھونے کی ہے اوپر سے   ہے یہ واجب تجھے اب سن لے

تو نے حد منہ کی ہی جو تجھسے سنی   دھو تو اوسکو برابر اوس میں پڑے داڑھی

اور باہر ہے جو کہ اس حد سے   نہیں واجب کہ اوسکو تو دھوئے

بال داڑھی کی جگہ ہوں جیسے   حد سے بڑھ کر نہ کچھ نظر آئے

بال داڑھی کے دھو تو ہر کا فر   نہیں واجب ہے دھونے کو تجھے

ہاں جو ڈاڑہی کے بال ہوں چہدرے
تب بیچ اوسکا ہی جلد کو بہی دہوئے
جس جگہ ہوویں بال خوب گہنے
بال ابرو کے اور موچہون کے
اور جس جا کہ نہ نظر آوے
تہوڑی اندر ستی ناک بہی تو دہو
دہونا واجب نہیں ہی اون کا
ناک میں چہید ہو تو رکہ تنکا
ہاتھ دہونے کا [illegible] ہی جیسے
انہیں داخل تو وان کہنی کو
اتہہ انگلیون سے ہی واجب
اور دہونا حرام ہی اولا
ہی یہ واجب کہ پہلے دہو دہنا
اگر کسی کا ہو [illegible] ہاتھ گیا
[illegible] ہو جیکہ کہنی ستے اوپر

جس پر ان شیرونکی کچہہ نظر آوے
اور بالونکو بہی دہوین چہدرے
نہیں حاجت کہ پانی وہان پہنچے
مثل ڈاڑہی کے تو قیاس کرے
وہانپہ واجب ہی پانی پہونچانا
تاکہ حاصل غسل دل ہو
لیک ہو ٹونکو دہو جو [illegible]
احتیاطا تو پانی وہان پہونچا
تا بنا جن ہی لیکے کہنی ستے
بلکہ لازم ہی تہوڑا اوپر دہو
ناخنون پر ہی انتہا واجب
جس طرح منہہ کے دہونیکا
تیبہ بیان ہی جس طرح لکہا
بس اوسی دہونے جسقدر [illegible]
اور جو ساقط ہی اوسکے جسیدہ

اپنے بازو کو اوس کے بدلے دھو
ہے یہ احوط نہ اس سے غافل ہو

اونگلی زائد ہو یا زیادہ ہاتھ
کہنی کے نیچے ہے تو دھو ساتھ

ہاتھ نکلے جو کہنی کے اوپر
دھو نہ تو اوسکو ہو وہ زائد گر

ایک بازو سے نکلے ہوں دو ہاتھ
دونوں اصلی ہیں گر تو دھو ساتھ

بلکہ ہاتھ اپنے دونوں سے بھی کر
اور اعضا کو کر قیاس اسپر

زیر ناخن بھی میل جو ہوئے
ہے ضرر وار اوسکو دور کرے

جس جگہ پہ کہ میل یا کوئی تہہ
ہے جو مانع تو چاہیے ہو نہ

ہے یہ واجب کہ اوسکو دور کرے
تا کہ پانی بھی اوس جگہ پہونچے

مانع ایصال آب کا ہو جو
ہو انگوٹھی وہ یا کہ چھلا ہو

ہے یہ واجب کہ تو ہٹائے اوسے
تا کہ پانی وہاں بھی پہونچے

اور جو پانی بھی پہونچے تب تو ہلا
ہے یہ سنت نہ بھول اسے دانا

سن لے مجھسے تو مسح کی تقریر
پہلے کرتا ہوں مسح سر تحریر

مسح کر لے تو سر کے آگے کو
اتنا واجب ہے جو مسمی ہو

لیکن بہتر ہے واسطے تیرے
تین اونگلی ملا کے تو کھینچے

پر یہ احوط ہے است مبارک ہم
تین اونگلی کے عرض سے ہو نہ کم

تیرے منھ کو نہ ہاتھ تک جاوے | چاہیے یہ کہ ہاتھ سر سے اوٹھاوے

جلد اوس جا کی ہووے یا نہو بال | ہون گر پیش سر کے رکھہ یہ خیال

ہون کسی اور جا کے بال جو ڈال | بال اوس جا کے اونمین ہون نہال

تو یہ واجب ہے اونکو سرکا دے | اور اوس جا مے پر تو مسح کرے

بلکہ بہتر ہے یہ کہ مانگ نکال | بعد ازان کر تو مسح کے اعمال

بال اوس جا کے ہون جو تیل سے تر | نہین جائز ہے مسح کر باور

بلکہ لازم ہے تیل دور کرے | تا کہ ہو مسح سر و اوس سے ملے

بشکم دست سے تو مسح کو کر | پا در کھہ ہے یہ واجب اے سرور

ہے یہ احوط کہ ہووے دہنا ہاتھ | مسح کر اونگلیون سے اے خوش ذات

بشکم دست سے نہ ہو سکے گرچہ | ہاتھ کی پشت سے تو مسح کو کر

ہاتھ مین جو تری وضو کی رہے | ہے یہ واجب کہ اوس سے مسح کرے

نہین جائز کہ آب تازہ تو لے | سوکھہ جاوے تو گر تر اعضا سے

جیسے ڈاڑھی پہ یا کہ ابرو پہ | ہو تری گر تو اوس سے مسح تو کر

چاہیے مسح کی جگہہ سوکھی | تا موثر ہو ہاتھ کی وہ تری

منھہ کی حد سے جو ڈاڑھی باہر ہو | اوس سے جائز نہین تری تم لو

اور جو ہووے مقام مسح بھی تر
ایسا بیشک نہین ہی مسح روا
ہان اگر ہی وہ اسطرح کی نمی
مسح جایز ہی جب ہوا ایسا نم
اور جو گرم ہووے ایسی ہوا
ایسے صورت مین پھر وضو کرلے
مسح پھر دونون پاؤن کا کرلے
پشت پا پر ہی وہ بلندی جو
مسح احوط ہی کعب سے اوپر
مسح کر پچھلے پشت پاؤن کا
بعد بائین کا بائین ہاتھ سے کر
تھوڑا سا پاؤن گر کٹا ہووے
اور اگر ہو تمام پاؤن کٹا
پاؤن زائد ہو یا کہ انگلی ہو
ہی وضو کی تری سے مسح ضرور

ایسا جسپہ نہ مسح کا ہو اثر
یاد رکھو ہی یہ حکم شارع کا
جس پہ غالب ہو ہاتھ کی وہ تری
اور وضو بھی درست اسے عدم
خشک ہو جائین جب سے سب اعضا
آب تازہ سے پر نہ مسح کرے
تا بہ کعبین سر سے انگلیونکے
کعب کہتے ہین اوسکو اے خوشخو
مفصل ساق تک تو کر یاور
واہنے ہاتھ سے تو اے دانا
ہی یہ احوط سن اے خجستہ سیر
جو کہ باقی ہی اوس پہ مسح کرے
مسح ساقط ہی اوس سے اے دانا
جیسا ہاتھون مین گذرا جان او
بعد جس طرح سے ہوا مذکور

خشک ہو پاؤن پیل ہو زائل
پاؤن تابپے پہ اور موزی پر
ہان تقیہ ہو جبکہ چارہ نہ ہو
پاؤن کو دہونا مسح کے بدلے
اور افعال سب وضو کے خیال
اور ضرورت اگر ہو ایسی سمجھے
جیسے سردی ست ہو یقین ضرر
یا کہ وقتِ نماز تنگ رہے
ایسی صورت مین مسح کرنا جار
ہی یہ احوط کہ کر تیمم بھی
سُن جبیری کا حکم تو مجھسے
یا کہ ہو زخم یا کہ ہو پھوڑا
یا ٹہنسی پہ پہاہا ہوئے رکھا
پانی لگنے سے گر ہو خوف ضرر
اور کوئی زخم گر کھلا ہووے

مسح بشری پہ ہو تو ہو حائل
نہین جائز ہو مسح کر باور
ایسے صورت مین رکھہ روا اوسکو
نہین جائز ہی بے تقیہ کے
کرالیے اسپر تو اے خجستہ خصال
جس مین موزہ نہ تو نکال سکے
یا کہ دشمن کے آنے کا ہو ڈر
جس مین موزہ نہ تو نکال سکے
اوسی موزی کے اوپر اے دنیا کا
ہی یہ بہتر نہ اسکو بھول کبھی
عضو ٹوٹے کو لیکے تو باندھے
اوسکے اوپر سے باندہی تو کپڑا
یا لگی ہو ورم پہ کوئی دوا
اوسی کپڑی پہ پھیر ہاتھہ کو تر
اوسکے بشرہ پہ ہاتھہ کو پھیرے

اور بدن پر نہ ہوسکے یہ اگر　　رکھ کے کپڑے پہ پھیر ہاتھ کو تر

گر نجس ہوئے بھاتا یا کپڑا　　یا نجس لیپ ہو بدن پہ لگا ہو

پاک کرنے مین اوسکے ہوئے ضرر　　کپڑا رکھ پاک جس جگہ ہو خطر

پھیر اوسپر تو ہاتھ تر کرکے　　عضو باقی کو پانی سے دھوئے

جائے سالم کو پہلے دھولے تو　　کپڑے کو بعد رکھ تو اسے خشک ہو

اور جو پانی سے کچھ نہ ہوئے ضرر　　جو نا ممکن ہو اوسکا اسے [illegible]

تو یہ واجب ہے تو بدن کو دھو　　اور اوس جا سے کھول کپڑے کو

جلد پر پانی سب جگہ پہونچے　　گو کہ ہو پانی مین ڈبونے سے

گر جبیرہ پہ مسح کر نہ سکے　　کر تیمم نجھے یہ لازم ہے

گر کھلے زخم پہ جبیرہ کے سوا　　ہے تیمم کی احتیاط اسے [illegible]

تری آنکھوں مین درد ہوئے اگر　　اور ہو پانی مضر تیمم کر

گر جبیرہ بھی ہو سکے بہتر　　ایسی صورت مین جمع دونون کر

غسل مین بھی جبیرہ مثل وضو　　گر اسیطرح سے تو اسے خوش ہو

آب وضو کی تو جان شرطون کو　　آب مطلق مباح و طاہر ہو

نہ تو پانی ہو غصبی اور نہ مکان　　اور نہ باس[illegible] وضو کا [illegible] ان

ہوں یا سن وہ سونے چاندی کی
ہیں، وضو کے نجس اگر اعضا
گر وضو کرتا ہے مرض میں ضرر
اور ترتیب ہے وضو میں ضرور
ہو جو ترتیب میں وضو کی خلل
ہاتھ دھوئے جو منہ سے تو پہلے
دھونا ہاتھوں کا پھر دوبارہ ہے
اور جو منہ دھو کے دھویا پیر پہلے
مسح سر کا بھی اور پاؤں کا
اور موالات بھی واجب ہے
دوسرے عضو کو تو اوس دم دھو
اور دھوئے تو دوسرے کو تب
جیسا تو دھوئے ہاتھ کو دھوئے
وضو باطل ہوا سمجھ تیرا
ہاں ہو شدت سے ہوئے گرم ہوا

بلکہ ہو یہ حرام اگر دوا نا
ہوگا باطل وضو تیرا دانا
تو یہ لازم ہے تو تیمم کر
پہلے جس طرح سے ہوا مذکور
آئے جب یاد کر دوبارہ عمل
ہے یہ واجب کہ منہ کو پھر دھوئے
اسکی ترتیب ہاتھ سے نہ تو کھو
دھو کے دھونا دوبارہ پانیاں دھو
یونہیں ہے جس طرح ہوا بتلا
لیتے اعضا کو وضو کے دھو
چاہیے پہلا عضو خشک نہ ہو
لیتے جب ہو کہ جائے پہلا سب
جیسے منہ تیرا خشک سب ہوئے
ایسی صورت میں پھر وضو کرنا
خشک ہو وقتا جو منہ تیرا

کرے اپنی طرف سے دیر نہ تو — ایسی صورت مین ہی درست وضو
ہان تک احتیاط ہی بہت — ایسی صورت مین بھی وضو کر
عضو دھونے مین کر تو دیر کہ — اور نہ ہو خشک عضو سردی سے
یا ہوا کم ہو جس سے خشک ہو — پر ہو اس بات کا یقین تجھکو
سو کہتا ہوں معتدل جو ہوا — ایسی صورت مین پھر وضو کرنا
ور نیت وضو مین واجب جان — معنے نیت کے قصد ہے پہچان
باعث حکم کبریا کا ہو قصد — اور خوشنودی خدا کا قصد
ہووے نیت یہ خالص اے دانا — ہو نہ ہرگز شریک اوس مین ریا
یعنے اس قصد سے وضو کرنا — چشم مردم مین تا ہون اچھا
یا کہ نیت مین ہو کہ ہو ٹھنڈا — سرد پانی سے ہاتھ منہ میرا
وضو اسطرح کا نہین ہی درست — کر دو بارا وضو نہ ہو نیت
کرے دل مین نیت اور خوشنودی — وضو کرتا ہون مین ہی واجب جو
یا کہ سنت ہی تا نماز پڑھون — اور رفع حدث ہون پاک تن
پھر خوشنودی خدا کر تو — دل مین اپنے ارادہ قصد
منہ سے کہنا عبث ہے نیت کا — یاد رکھ اپنے دل مین اسکو سدا

ہو یہ نزدیک شیخ استاد کا / کہ ہے کافی ارادہ پہلے کا
گرچہ احوط ہے یہ کہ وقت وضو / اپنے دل میں گذارے نیت تو
وقت نیت کا ہوا ابتدائی وضو / یعنے جس وقت منھ کو دھوئے تو
منھ کے دھونے کی ابتدا ہو جب / ہووے نیت تری مقارن تب
اور واجب ہے تا فراغ وضو / رہے نیت یہ اپنی باقی تو
اور واجب ہے خود وضو کو کرے / نہ کوئی دوسرا شراکت دے
ہاں جو عاجز ہو تو وہ اپنے / دوسرا شخص تب شریک کرے

بیان شکیات وضو

اب ہے مذکور شکیات وضو / ان مسائل کو خوب سمجھے تو
گر حدث میں یقین ہوا ہے تاقل / اور ہے شک ہو وضو میں ہے باطل
ہو حدث میں جو شک وضو میں یقین / ہے وضو یہ درست صاحب دین
ہووے دونوں میں گر یقین سے / کون اول ہے یہ تو جانے
ایسی صورت میں پھر تو کرلے وضو / باطل ایسے وضو کو جان لے
اور جو بعد از نماز شک یہ ہوا / کہ وضو تھا میں یا وضو بے تھا
گرچہ سب کے صحیح وہ سکو کہا / پر یہ احوط ہے مجتہد نے کہا

پھر وضو کرلے ہوئے تمکن کر | اور اعادہ نماز کا بھی کر
گر ہو تجکو نماز کے اندر | شک اسی طرح اسے محبت سیر
قطع کر تو نماز کو وہین سے | وضو کرکے نماز پھر پڑھ لے
وضو کرتے ہوئے جو شک ہوئے | کہ کوئی فعل رہ گیا مجھ سے
دست چپ دھوکے گر تجھے شک | دہنے کے دھونے مین تو دھنا ہو
بعد پھر دھوکے بایان مسح تو کر | یہ وضو ہے درست کر باور
پھر سوالات مین قصور نہ ہو | جیسے پہلے لکھا ہے جان اگر
جس کسی کو کہ شک بکثرت ہو | نہ کرے اعتبار وہ شک کو
اور بعد از وضو جو شبہ کرے | کسی اک فعل کا وضو مین سے
ایسے شک کا بھی اعتبار نہین | ان مسائل کو دل سے کر لیتے ہین

بیان نواقض وضو

ناقضات وضو بھی اب سن لے | پہلے ہے ٹوٹتا وضو جنسے
ایک غائط ہے دوسرا ہے بول | تیسرے ریح ہے یہ سن لے قول
غیر عادت سے بھی خروج ہوگا | بول و غائط کا تو وضو پھر کر
فرج عورت سے پر جو نکلی ریح | نہین ٹوٹا وضو ہے اوسکا صحیح

چوتھی سوتا ہو اسطرح کا جب
اور اسی طرح پر قیاس توکر
جیسے دیوانگی ہو یا مستی
استی خفیفہ پانچوان حیض
ہو کثیرہ مین غسل اور وضو
متوسط ہے صبح کو ہے ضرور
ساتوان حیض آٹھوان ہے نفاس
غسل واجب ہین ہے وضو بھی عذر
لیک ہیئت کی جب نماز پڑھے
اور قرآن کے سجدون مین اصلا
جب نماز اور طواف واجب ہو
یا ہو پرستش کتابت قرآن کا
لیک واجب بہ نذر ہو جیسے
نذر کوئی کرے وضو کو اگر
عہد اللہ سے کرے جب تو

دیکھنا سننا ترک ہووے سب
عقل ہو جسکی زائل اسے سرو
ہو کسی طرح کی بھی بیہوشی
متوسط کثیرہ بھی پہچان
منقطع ہو صبح و اسے خوشخو
وضو اور غسل شرع کا سنو
مستحب نوان ہے کر تو قیاس
طرح جنابت کے ہوان ہو اندکور
نہین واجب کہ تو وضو ہی کرے
نہین واجب وضو حقیقی تو الا
سجدہ سہو یا ہو اے خوشخو
اور اسم خدا کے ہوان ویسکان
سمجھ واجب وضو بھی ہوتے
تو بھی واجب ہے حسب نذر اسکو
یا قسم کھالے اب کرونگا وضو

ایسی صورت مین ہو وضو تو آب | یاد رکھ گر تو دین کا طالب
نہین واجب کبھی وضو بالذات | بلکہ ہی غیر کے لیئے یہ بات
جیسے ہوئے نماز اور طواف | یا سوا اوسکے کہ ذرا جیسے مصحف
نہین جائز ہے بے وضو چھونا | حرف قرآن کا دون تجھے بتلا
اور تشدید و مد کا جو نشان | داخل حرف مین تحقیق جان
اور اسمای انبیا و امام | اور اسی طرح سے خدا کے نام
یاد رکھ گر ندہ ہو دل یا کہ ہو بہت | نہین جائز ہے بے وضو چھونے
سلسل البول ہو کسی کو اگر | یعنی رستا نہ بول ہو دم بھر
پھر ہر اک نماز کی وضو | اور جلدی پڑھے نماز کو تو
پھیلنا کپڑے وغیرہ کا ہے ضرور | تا نہ پھیلے نجاست مذکور
کیسہ ہر اک نماز مین بدلے | تا نجاست نہ اور جا پھیلے
گر میسر ہو ساعت مہلت | جس مین پائے نماز کے فرصت
ہے یہ لازم نماز لائے بجا | گرچہ ہوئے مخفف اے دانا
ورنہ کر کے وضو تو پڑھ اوسکو | وضو کرلے حدث جو نہین ہو
پھر اوسی جا سے پڑھ نماز کو تو | گر تمام اسطرح سے اے خوشخو

ہوئے مشکل نہ گر تو دے انجام
ورنہ بس اک وضو سے کر لے تمام

کیا ہے اک نماز کے لیے تو
کر اعادہ وضو کا اے خوش خو

دونوں صورت سے گرچہ تو نہا
ہر یکی فعل بہتر و مستاز

اور نجاست تو اس میں مستغنیان
نہیں مخصوص سا نہ بہر عنوان

ہوئے عارض کسی کو گر اسہال
کر لے اس حال پر تو وسکہ جان

بیان سنتہائے وضو

ہیں کہ سنت وضو کے تجھ کو بیان
سن لے اون کو بجید دل کا تجھے بیان

اپنے پاس جب کہ وضو تو کرے
کر اشارہ دونوں میں ہاتھ پہچے

اور کہے تو سب سے طرف کو جان ہے
اور پانی کو دیکھنے ہاتھ سے

پڑھ کے بسم اللہ ہاتھوں کو دھولے
ہاتھ دھوتے ہوئے دعا کو پڑھے

دھولے اکبار اپنے ہاتھوں کو
پہلے یا صبح اور خواب جو ہو

جبکہ پاخانے میں گیا ہووے
تب تو دو دفعہ ہاتھوں کو دھوے

پھر کلی تو کرے بعد اسکے
تین دفعہ تو پانی ناک میں لے

اور دعا میں جو آئی ہیں منقول
پڑھ لے اور یاد رکھ اونہیں بے بھول

منہ کے دھونے میں بھی دعا کو پڑھے
ہاتھ دھونے میں مسح میں آنے

ہاتھ دھوئے جس میں پانی کم نہ ہو	[illegible]
بن لوٹے ... پانی وہ ... ہے	... جانب ... سے
پانی واسطے جو دوسرا آ کر	ہیں یہ مکروہ اسکو کر یاد
اور ... مکروہ ... ضرور ... مگر	... آب ... [illegible]

بیان غسل

غسل ہے جس میں واجب ادا	اونکی تفصیل ... [illegible]
حیض کا غسل اور نفاس کا	استحاضہ کا تیسرا ... [illegible]
ہو جنابت کا اور میت کا	... میت کا ... غسل ...
پہلے تو جان لے جنابت کو	دوسرے اسکے بیان ...
ہے یہ اول کہ جب منی نکلے	جاگتے ... ہو ... [illegible]
دوسرے یہ جنابت کا ...	ایک حشفہ ہو ... [illegible]
گرچہ ... ہو ... [illegible]	... دو ... [illegible]
جن میں شروط غسل ہو ...	اونکی تفصیل کرتا ہوں ...
جب ہو واجب طواف ...	اور ... بیان ...
خواہ سنت ہو خواہ واجب ...	پاکی ہو اختیار ... [illegible]

[illegible]

اور اسی طرح جب حیض و نفاس

سے [illegible] ہوئے تو بھی غسل

غسل واجب ہے اور جب کبھی [illegible]

کو حاجت ہو غسل کی [illegible]

تو ہے واجب کہ شب کو غسل کرے

اور جو بھولے سے صبح ہو جاوے

نذر کا ہووے روزہ یا کہ قضا

کی نیت ہے صبح بھولے سے

دوسرے دن تو رکھ لے وہ روزہ

دن کو ہو جو احتلام تجھے

[illegible] باطل ہے جتنے چیزیں حرام

مس نامہ نبی و نام خدا

اور مسجد میں جا کے کرنا قیام

ہے نہ جائز کہ وہاں میں تو گذرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور ہے واجب کہ صبح روزہ ہو

[illegible] صبح کرے

[illegible] ہوئی گر تو روزہ [illegible]

اور [illegible] وقت [illegible]

روزہ باطل ہو [illegible]

[illegible] گر تو [illegible]

[illegible] کہ غسل [illegible]

اور [illegible] تو [illegible] حرام

اور آیہ سجدے کا چھونا

ہو جنب پر یہ سب حرام مدام

ہے توقف بغیر در مسجد کے

ایک تو سنئے یہ رسول اللہ — دوسرے سجدہ الم تمام
انہین جائز نہین گذرنا بھی — ہو شتابہ مین احتیاط بھی
دوسرے مسجد مین جنبی ہو اگر — جلد کرکے تیمم آ باہر
رکھنا جائز نہین کسی شے کا — جا کے مسجد مین دون تجھے سونا
گرچہ باہر سے کوئی چیز رکھے — انہین لازم ہے اجتناب سے تجھے
اور جائز ہے تجکو اسے اٹھانا — سوے مسجد سے کوئی چیز اٹھا
اور پڑھنا بھی چار سورون کا — ہے جنب پر حرام دون بتلا
ایک اقرا ہے اسکو لے پہچان — اور والنجم دوسرا ہے جان
تیسرا حم سجدہ ہے — پھر الم سجدہ ہے
جب کہ واجب ہو کوئی انہین سے — تجھ پہ لازم ہے کہ غسل ارسے
گر جنابت مین کھائے اور پئے — ہے یہ مکروہ بے وضو سے
ہان وضو ہوئے یا کہ کلی کرے — اور پانی بھی ناک مین ڈالے
ایسی صورت مین جان اے دانا — نہین مکروہ پینا اور کھانا
سات آیتہ سے پڑھنا ہے جو زیاد — ہے وہ مکروہ اسکو رکھ تو یاد
پر سوا ہے یہ چار سورون کے — وہ جو تو نے ہین مجھسے پہلے سنے

ہے حرام اوسکا پڑھنا ان پر اگر
گرچہ آیہ بھی ایک آدھی ہی ہو

غیر جزدون کے چھونا قرآن کا
ہے یہ مکروہ دونون کے تئین سدا

سو ہی مکروہ ہے جب تک ہے
لیکے وضو اور بیچ تیمم کے

اور مذی کا ہووے ناگہ احتمال
ذکر اہ جنب کو کرے خیال

اور اسکے سوا ہو جو کہ ثواب
ہے کراہت جنب کو مثل آداب

بیان غسل

غسل کا حال اب تو سن مجھ سے
اور جو واجبات ہین اوسکے

ایک ترتیبی غسل ہے اور بیان
ارتماسی ہے دوسرا پہچان

پہلے ترتیبی ہون بیان کرتا
اسکی ترتیب ہین عیان کرتا

کر نجاست سے بچے پاک بدن
بعد نیت کے دہو سر و گردن

ٹھیک دہو ہو تو سب جگر تو
زیر گردن کی دہو تھوڑا ایسا

سیدہے جانب کو دہو پھر آدہا پیٹ
سیدہ بائین طرف کا سن یہ سخن

حلق گردن سے کر اسکے پا لے
تھوڑا دہوئے سے زائد ہو خیال

تاکہ حاصل ہو تجکو خوب یقین
یان اسکی اگر ہے صاحب دین

ناف اور عورت آدہا ...
سیدھی جانب کو ساتھ اسکے خوش خو

بائیں جانب کے ساتھ پھر آ جا
چاہئے دو بار دھو تمام اسکو
جس طرح تھی ہیکے بدن دھوئے
جسکا ترتیبی باولے یون کرکے
بعد نیت کے تو اکا غوطہ سا
سیدھی جانب کو پھر تو غوطہ دے
غوطہ دینے مین لیکن اے دانا
بس فقط اس لئے ہے یہ قدرت
اور تماسی ہے غسل یون لکھا
آب باہین ہے ڈوب سارا تن
غسل ترتیبی ارتماسی سے
اور نیت ہے غسل مین لازم
اور جنابت مین تو کرے تعیین
جو جنب پر ہون چند غسل اگر
مس میت ہوا ایک شخص پہ گر

حسب مذکور دھو تو اسے دانا
دونون جانب سے اے فرشتہ
خواہ دریا مین خواہ حوض سے
تا کہ تندی ہو آب تو سن مجھسے
سر گردن کے قدسی دانا
اور بائیں طرف کو بعد اسکے
یون اپنے زمین سے لے تو اٹھا
سر ہو پانی سے تا تمام بدن
کرکے نیت تو ایک غوطہ لگا
تا نہ باقی رہے نہ عضو بدن
کہین بہتر ہے مجھسے تو سن لے
پر ہو قربت کا اس مین تو لازم
اور جو غسل ہون تو کر ہے ہین
تو جنابت ہی کافی کر باور
اور جنابت کی ساتھ [illegible]

یا جنابت کے ساتھ ہووے نفاس / یا کہ ہو حیض اسکو کرے قیاس

اک جنابت کا غسل ہو کافی / نہین جائز کرے یہ دوسرا بھی

اور غسلون مین جب جنابت کے / نہین کافی ہے ایک یہ سبکے

بلکہ جسکو کرے گا ہوگا ادا / باقی واجب رہینگے اسکے سوا

پر ہے اوسط کہ غسل سب یہ کرے / جتنے ہین غسل اسپہ ہان اسے

کرے نیت جو ساری غسلون کی / ایک ہی غسل مین تو ہو کافی

سب ہون واجب کوئی سنت ہو / یا کہ سنت ہو سب تو جان اسکو

ساتھ نیت کے کر جو واجب ہو / نہین کافی ہو ایک اسے خوش خو

اور سنت ہے غسل سے پہلے / تین باری تو ہاتھونکو دھوئے

کہنی تک دھو تو اسکو لے پہچان / اور کلی ہو تین مرتبہ جان

ناک مین پانی تین دفع تو لے / اور بدن پر تو ہاتھ کو پھیرے

اور سنت ہے جب منی نکلے / غسل سے پہلے بول تو کر لے

یا منی سے کرے تو استبرا / اوسکا دون فائدہ تجھے بتلا

غسل کے بعد جو رطوبت آئے / اور بول مین منی کا شبہہ تو پائے

کر چکا بول یا کہ استبرا / تو ہی بیشک صحیح غسل ترا

اور جب اسکے تو نے غسل کیا — اور رطوبت جو نکلی شک آیا

ایسی صورت مین غسل پھر کر لی — اسکو رکھ یاد گوش دل دھر کے

اور جنابت کا غسل جب تو کری — نہین حاجت وضو کی بعد اسکی

غسل کے درمیان جو صادر ہو — ریح یا بول تجھسے اے خوشخو

غسل تیرا صحیح ہے سن لے — وضو کر کے نماز پھر تو پڑھے

پر ہو احوط کہ غسل پھر تو کرے — اور وضو کر کے پھر نماز پڑھے

در بیان حیض

سن لے اب حیض کا تو تجھسے بیان — اور احکام اسکے سب تجھسے بیان

ہو جو خون زرد اور گرم ہو سیاہ — اور سوزش سے آتا ہے ہر ماہ

ہوتے ہین اکثر اوسکے یہ اوصاف — اور کبھی آتا ہے وہ اسکے خلاف

ہوتی عادت ہے یہ بھی عورتون کو — ہر مہینے مین جان اے خوشخو

تین دن سے نہو گی اسمین کمی — اور دس سے نہین زیادہ کبھی

ہے یقین حیض کا تو ہے آسان — ہان جو شک ہو تو اوسکی صورت ہے

ہوئے صورت کو شبہ پیدا — حیض ہے یا کہ خون بکارت کا

روئی رکھ کر وہ ایک دم لیٹے — پھر با آہستگی نکالے اوسے

مثل طوق اوسمین خون گرہی لگا
خون بکارت کا ہی یہ جان اوسی
پر یہ کب ہی نہ قرحہ ہووے جب
دیکھے بائین طرف سی آیا لہو ہی
حیض ہی بائین سے آیا اگر
ہی ضرور امتحان عورت پہ
اور جو بے امتحان نماز پڑھے
تین دن آسے خون یا کہ زیاد
دس سے زائد نہ ایک دم آئے
اور جو دس روز سے زیادہ ہو
اپنی عادت سے جو زیادہ ہی
ہوگیا خون حیض جبکہ تمام
بعد دس دن کے خون پھر آئے
پھر استحاضہ ہی وہ ای خوشخو
تین دن آکے خون جو قطع ہوا

یعنی باندھا ہی خون نے حلقہ
ورنہ ہی خون حیض یہ جانیے
اور جو ہو شبہ قرحہ کا سن لے
کہ یہ بھی طرف سی اسے خوشخو
ورنہ قرحہ ہی اسکو کر باور
ہووے مشکوک خون حیض اگر
ہی وہ باطل نماز سن مجھ سے
تا بہ دہ روز اسکو رکھ تو یاد
حیض کا خون ہی یہ جان اوسی
کرے عورت ملاحظہ اسکو
وہ لہو خون استحاضہ ہی
اور دس روز گذرے پاک مدام
اور اوصاف حیض تو پائے
طہر کے دن تو جان اون دس کو
دس نہ گذرے کہ پھر لہو آیا

گر نہیں جاوز ہوا دس سے لہو — حیض کا خون اسکو جان لیجے تو

تین دن سے جو کم لہو آئے — نہیں ہے حیض یہ یقین کر لے

کم ہو عورت کا نو برس سے جو — غالباً اوسکو استحاضہ کہو

یا کہ سن یاس جبکہ آئے ہو — حیض وہ بھی نہیں یہ سمجھے تو

و شبہ نہ رہے جب کوئی زن — اونکے احوال کا تو حسن سخن

بعد پنجاہ سال دیکھے لہو — وہ نہیں حیض اسکو جانے تو

اور عورت جو کوئی ہو قریشی — ساٹھ کے بعد سے تو حیض ہے جو

زن لہو دیکھے دو شنبے جب — اور یا نہیں متحمل ہوں سے

عادت اسکی ہوتی ہے خطا — اسکی [illegible] ستال اسے ما

پانچویں تک جو آئے پہلے — اک مہینے [illegible] زن کو خون آئے

اور اسی طرح دوسرے میں بھی آوے — عادت اور وقت عدد پاوے

کبھی ہوتی ہے عادت شدی — بس نہ وقتی ہو تو جان بھی

پانچ دن تک فقط جو آئے لہو — پہلے تا بیخوں میں سمجھ لے تو

اور پھر دوسرے میں گر آئے — یا پنج دن آخر [illegible] آئے

کبھی ہوتی ہے وقتی نہ عددی — خون پہلے سے جانیے دیکھے کوئی

کہ مہینوں مین ساتوین تک تھا
حسب عادت جو کوئی دیکھے لہو
اوسمین ہر چند وصف حیض ہو
ہان فقط ہو جو عادت وقتی
حکم اسکا ہی حکم مستحاضہ
وہ جو تھا ہو عادت عددی
پس یہ احوط ہی مجتہد کا سخن
جب تجاوز ہو خون کا عادت سے
احتیاطاً کرے وہ ترک نماز
پر ہی اولی کہ ایک یا دو دن
قطع ہو پس دنون پہ یا کم پر
استحاضہ ہی وہ سے جب گذری
اور بعضی کہتے ہین بعد عادت
یا موافق ہی اسکی عادت کے
کہ موافق ہی اسکی عادت سے

دوسرے مین و چوتھے تک آیا
پس عبادت کو چھوڑے وہ شخص
جیسے اول مین لکھ چکا اوسکو
اور ٹھکانا نہ ہو عدد کا بھی
بعد اسکے مین اوسکو لکھون گا
اور ٹھکانا نہ وقت کا ہو کبھی
کرے افعال استحاضہ پہ زن
پس یہ لازم ہی زن کو صبر کرے
تا بہ دہ روز جس لئے استحاضہ
کرے یہ احتیاط اسے مومن
حیض ہی وہ تمام کر باور
لینے آتا ہے غیر عادت کے
نہین دو چیز سے وہ خالی ہی
یا مخالف ہی اسکو تو سن لے
حسب عادت وہ حیض کو سمجھے

اور مخالف ہو گر تو یہ پہچان | اپنی عادت کو اوسپہ دہر زنہار
اور مقرر نہ جسکی عادت ہو | ہوئے تمیز وصف حیض اگر اوسکو
رنگ و بو و سوزش و گرمی | ساری باتین ہو وینگی وسمین حیض کی
اسطرح پر جب آئی اوسکو دم | حیض سمجھے اسے یہ ہے بیان تو
دس سے زائد نہ تین دن سے ہو کم | پر اسے رکھے خیال نہ بھرم
دس سے گذرا تو استحاضہ ہے | اور وہ تمیز سے زیادہ ہے
اور اگر خون ہو وا سیطرح اوسکو | کہ وہ افعال مستحاضہ کرے
حیض سے جو تر کرے پہر سے | او تنے چہرہ قضا سے اجتناب کرے
ہو نہ تمیز وصف حیض میں گر | اور حیران ہو وہ جستہ جستہ سے
ہوئے عورت اگر وہ مبتدیہ | خون پہلے پہل اوسے آیا
اوسکو عادت کا حال کیا معلوم | اور تمیز بھی ہو بیان معدوم
ایسی حالت مین ہو تجاوز جب | دیکھے عادت عزیزونکی وہ تب
جیسے بہنین ہون یا کہ خالہ پہوپہی | اور اسے طرح بیٹیان انکی
انکی عادت ہو اکثر ہو جو | او تنے دن حیض کے لیے اسے سمجھو
استحاضہ ہے اور وہ باقی | ہے یہی حکم شرع پاک ہی

ہوئین جب مختلف عزیزو نہین سب   یا کہ رکھتے نہون عزیزہ یہ تب ہا
حکم اسکا ہی حکم مضطر بہ ہا   ہی یہی حکم شرع بے شبہہ
اور جو زن کہ ہے بجز حیران   حکم اوسکا کرون مین تجھسے بیان
یعنی بھولے وہ اپنی عادت کو   اور دس دنسے بھی تجاوز ہو
یاکہ عادت کو اوسکی ہو نہ قرار   آئے خون اوسکو مختلف ہر بار
فرض کرلے وہ اپنی عادت کو   ساتھہ دن ہر مہینے اے خوشخو

بیان احکام حائضہ

اسبھا تو احکام سن لے حائض کے   نہین جائز نماز روزہ اوسے
اور تنے روزہ دن کو رکھہ لے بقضا   ہی نماز اوس سے ساقط ای دانا
اور بیانِ نماز ہو جو عیان   ہی وہ باطل نماز ای ذیشان
اور توقف ہی مسجدون مین حرام   اور مشاہد مین بھی تو سن لے کلام
مسجد مصطفے ہو یا کعبہ   انہین مطلق حرام ہی جانا
ہی حرام اوسکو گر طواف کرے   یا کوئی چیز مسجدون مین رکھے
اور پڑھے ہی وہ نہ چار سورون کو   جسمین سجدہ ہی واجب ای خوشخو
اور مسِ کتابتِ قرآن   شرع مین ہی حرام اسکو جان

اور یہی حائض کے ساتھ وطی حرام
جب تلک خون آئے شرع میں یہ کلام

ہاں جو موقوف ہوئے خون آنا
اور پھر ہوئے [illegible]

گرچہ جائز ہے غسل سے پہلے
پر یہ بہتر ہے کہ غسل وہ کر لے

بیان نفاس

اسکو حکم نفاس کا سمجھے
یعنی جننے کے بعد خون جو آئے

خواہ بچے کے ساتھ آوے لہو
خواہ بعد اسکے ہے یہ یاد رکھو

خواہ ساقط حمل ہو خواہ تمام
خواہ مضغہ ہو یا جان یہ احکام

حد نہیں کم کی اسکے یاد رہے
پر نہیں ہے زیادہ وہ چالیس دن سے

اور چالیس دن کے بعد جب آئے
غالبا خون استحاضہ ہے

خون آئے جو جننے سے پہلے
وہ نہیں ہے نفاس میں سمجھے

جتنی چیزیں کہ حیض میں ہیں حرام
سب ہیں نفاس میں بھی وہی احکام

بیان استحاضہ

استحاضہ کی تین قسم ہے بیاں
اک قلیلہ ہے اسکو لے پہچان

متوسط ہے دوسرا سمجھ لے
تیسرا ہے کثیرہ سب ان سے

روئی رکھ کر نکالے اور دیکھے
اک طرف جو ہو خون میں ڈوبے

اور نہ ہو گر روئی وہ خونین تر ‏ ‏ہو قلیلہ یہ اسے نجستہ سیر

غسل واجب نہین ہے اسکو لیے ‏ ‏پہر وضو ہر نماز مین وہ کرے

اور ہوا زخم کہ روئی کو بدلے ‏ ‏پہر ہر ایک نماز سُن مجھ سے

شرط ہے مت روئی رکھو جدید تر ‏ ‏لیک جبتک نہ اس ہو کے آگے پہر

ہے نہین غسل صبح کو ہے ضرور ‏ ‏اور وضو ہر نماز کا دستور

چاہیے اسکو روئی نہ بدلے ‏ ‏ہر ایک نماز جان اسے

روئی تر کرکے جبکہ خون بڑھے ‏ ‏یعنی نیچے کا کپڑا تر ہوئے

ہے یہ عند غیرہ اسکو جان ‏ ‏تین آئین مین غسل یہ پہچان

ایک تو صبح کا ہے پس سے ‏ ‏پہر ظہر مین دوسرا وہ کرے

تیسرا عشا مین ضرور ‏ ‏وضو ہر اک نماز کا دستور

بدلے ہر ایک نماز مین وہ روئی ‏ ‏بلکہ کپڑا جو ہو نجس وہ بھی

اور ظاہر مین جو لگا ہو لہو ‏ ‏ہوئے اوسکو بھی وہ نجستہ خو

بیان غسل مس میت

غسل واجب ہے مس میت ‏ ‏او سپہ جسنے کہ مردے کو ہے چھوا

آدمی ہوئے سرد جب مر کر ‏ ‏غسل میت کو بھی دیا ہو نہ گر

ایسی میت کا جسم جو کر چھوئی | مس میت کی غسل وہ کرلے
بال میت کے ہوئین یا ناخن | تھی یہ جس مین کبھی حیات سُن
یا کہ کپڑے وغیرہ ہون اوسکی | ایسی چیزون کو جو کوئی کہ چھوئی
اوسپہ واجب نہین ہے غسل یہ جان | حکم شرع نبی کو دل سے مان
آدمی کے بدن کا گر ٹکڑا | جس مین ہڈی ہو گر وہ ہوئے جدا
غسل واجب ہے اوسکے چھونیسے | گرچہ زندہ سے وہ جدا ہوئی
دست تر سے جو کوئی گر چھوئے | غسل سے پہلے ہاتھ کو دھوئی
اور تیمم جو ہوئین میت کو | نہین ہوتی ہے پاک اسے چھوئے
ایسی صورت مین جو کہ اوسکو چھوئے | اوسکو لازم ہے تو یہ غسل کرے

بیان غسل میت

غسل میت کا اب بیان کرتے | ہے یہ واجب کفائی جان اسے
یعنے میت کو جبکہ غسل دیا | ایک مسلمان نے تب ہوا ادا
ورنہ واجب ہے ہر مسلمان پہ | ہے جو قادر مگر ہے شرط خبر
اون دنہی مین شوہر اوسکے ہر | گر کسی کو ہو پاک [illegible]
بعد اسکے ہین اقربا جو اور | حسب درجہ [illegible] [illegible]

اگر وصیت کسی کو غسل کی کی
غسل جائز نہیں تو میت کا
اور لڑکا ہوشیار میت بھی
شرط ہے غسل دینے میں یہ بھی
ہاں جو کافر نہ ہووے زمین پاک
اور یہ بھی ہے [illegible] تو
کچھ قباحت نہیں ہے ہاں آ [illegible]
لڑکی جو تین سال کی ہووے
اور لڑکا تین سال کا لڑکا
تین اگر [illegible] ہوے تو [illegible]
[illegible] کہ غسل اوسکو دے
اور حنوط و غسل [illegible]
اور جو لوے سے یہ عضو نہ ہاتھ لگو
غسل و [illegible] حنوط اور کفن
جملہ انوطیہ ہے کہ وہ [illegible]

ترک البتہ اوسکو کرنا اچھی
بے اجازت ولی کے ای دانا
بے اجازت نہیں روا ہے کبھی
غسل مومن کو دیوے مومن ہی
غیر مومن ہی دے تو کچھ نہیں باک
مرد کو مرد زن کو زن دیوے
ہووے شوہر کہ دوسرا محرم
ہے روا مرد غیر غسل جو دے
غسل دے غیر زن تو ہے روا
[illegible] نہ ہوے گر دو ہاتھ لگو
اور دفن و کفن بھی اوسکا کرے
چاہیے کرنا دے سے نجستہ سے
لیکہ یا استخوان وہ ہووے
اوسپہ واجب ہے یاد رکھہ یہ سخن
ہو جو زندہ کا بھی تو کرنا ادا

پہنچتی ہی نماز اسکے لئے
چار ماہ جو کوئی حمل گرے
دونون تکفین اور حنوط کرے
غسل نہ دے جو چار ماہ سے کم
ایک کپڑے مین سب لپیٹ اور گاڑ
غسل میت سے چاہیے پہلے
اور میت کے عورتین چھپا
واجب القتل جو ہوا ہو سکے
بعد ازان پھر ضرور غسل نہین
شرع مین یہ واجب ہے خوش ہو
غسل میت مین ترتیب واجب مین
ان مین ترتیب کو تو واجب جان
غسل کا اول اسکے بعد تو دے
اسکی نیت اسطرح جان تو
بعد سیدھے طرف کا نصف تن

ہے یہی حکم شرع مین سمجھ لے
تو ہے واجب کہ غسل دو تو اسے
پہ نہ ہرگز نماز اوسکی پڑھے
گر وہ ساقط ہو تو یہ کر اوسکا
اور کسی پاک زمین مین دفن کر
کہ بدن تو تو اوسکی پاک کر
کسی کپڑے سے اسے کر دے ہوا
قتل سے پہلے غسل وہ کرے
اسکو دل سے تو اپنے کر یقین
چشم کا رو بقبلہ تو اوسکو
سدر و کافور و آب کر یقین
سدر کا غسل پہلے ہے پہچان
آب خالص کا تیسرا سن لے
سر و گردن کو اوسکا دھو
بعد بائین طرف کا سن یہ سخن

جان نیت یہی اسمین تو آپ — ہو قریب شروع اے خوشخو
غسل کر پانی گر کہین نہ ملے — دے تیمم تو غسل کے بدلے
سدر و کافور و آب کے بدلے — تین باری اوسے تیمم دے
بعد ازان احتیاط کر ہر طور — سب کے بدلے ہو اک تیمم اور
اور اسی طور سے تیمم دے — جانب بیٹھ کا توقف جب ہووے
جسم میت پہ آبلے ہون اگر — جلنے سے یا مرض سے ہوئین گر
ہاتھ سے اپنے تو تیمم دے — ہو تیمم نہ درست نیت سے
ہوئے عضو بھی نہ غسل کے بھی قابل — ہر یہ احوط تو اسکو دے یہی جان

بیان کفن

سن لے مستحقین کا تو مجھ پر بیان — یہ بھی واجب کفن کی ہے اے جان
تین واجب کفن ہین کر باور — لنگ و پیراہن اور ہے چادر
ناف سے زانو تک ہے لنگ صحیح — اس سے زائد ہے سختی دستور
کفنی ہووے یعنے پیراہن — آدھی پنڈلی تلک ہے سن لے تن
اور سر تا سری ہے وہ چادر — سر و پا سے بھی ہوئے کچھ باہر
جسکو دونون طرف سے باندھ سکے — ہو عرض بھی بقدر حاجت کے

پس ہے سنت کہ لنگ و پیراہن — تا قدم ہو یہ سن لے میرا سخن
اور سنت ہے ران بیچ بھی ہو — دو وجہ بدسے مین سنت انکو
مرد کے واسطے عمامہ جان — اور ہنی زن کے واسطے پہچان
زن کو لازم ہے سینہ بند بھی ہو — ہین مگر سب یہ سنت اے خوشخو
ہوئین سنت یہ چیزین جو مذکور — اوذن وارث ہے شرط اسمین ضرور
لنگ پہلے ہے پیچھے پیراہن — بعد سرتا سرے یہ سن لے سخن
سب مین اوڑھا دیے ہے تو اب سیلے — جو کہ اوپر ہو نیچے کو ڈال چنے
چاہیے ہو کفن مباح اور پاک — ہوئے نا پاک غصبی کر اور راک
محض ابریشم کا اور پوست کا ہو — بلکہ ہو بال کا نہ اسے خوشخو
مال میت سے دے کفن پہلے — بعد دے قرض خواہ کو جو بچے
پر کفن زوجہ کا ہے شوہر پہ — گرچہ زوجہ ہو اوسکی صاحب زر
غسل کے بعد اور قبل کفن — جان واجب حنوط سن یہ سخن
یعنے کافور لیکے وہان ملدے — ہین جو ساتون مقام سجدے کے
دو کف دست اور دو گھٹنے — اور دونو انگوٹھے پاؤن کے
ساتوین ماتھا اسے ستو دھیان — جو بچے اسنے اوسکو سینہ پہ ڈال

بیان نماز

اور واجب نماز میت ہیں
جو مومن ہو وہ نماز پڑھے
بچہ جو چھ برس سے کم ہیں
ہاں اگر چھ برس کا کامل ہو
اور کافر کے بھی جنازے کا
جو مسلمان ہو یا اہل قبلہ کا
ہر دو پر اور ان کا تو نماز پڑھ
بے اجازت ولی کے پڑھنا نماز
حسن ہے کیفیت اب نماز کی
ہے کہ تکبیر بعد نیت کے
کہہ کے تکبیر پھر تو پڑھ وہ صلوات
پھر خدا سے تو مغفرت کی دعا
کہہ کے تکبیر یہ دعا تو کر
جب میت عورت ہو یہی کر تو دعا

اور جس مکلف پہ جو ہو با ایمان
نہیں کافی تو غیر مومن سے
نہیں واجب نماز تو پہ پڑھے
تو ہے واجب نماز اسے خوش خو
نہیں جائز نماز کر یا ور
پر نہ ہو چھ برس سے کم بچہ
تجھ پہ واجب کفائی ہے یہ سن
پہلے وارث سے پوچھ اور مسلمان
پانچ تکبیریں ہیں وہ اسے خوش خو
بعد پہلی کے شہادتین پڑھے
بعد اللہ اکبر اسے خوش خو اوت
واسطے مومنین کے اسے دانا
ایسے میت کے واسطے دلبر
جس طرح سے کتب میں ہے لکھا

رو بہ قبلہ کھڑا ہو وقت نماز   سامنے ہوئے میت کے سے ممتاز
ہو قریب جنازہ اے خوشخو   سر میت کے ہو سیدھی یا تب کے
میت مرد ہو گر اے دانا   ہو مقابل کمر کے تب تو کھڑا
اور جنازہ جو ہوئے عورت کا   تب مقابل تو سینے کے کھڑا

بیان حال دفن

دفن میت بھی ہے واجب تو   ہر کہا ہی ہے ان تو اے خوشخو
سیدھی کر دست سے دو ٹا اوسکو   رو بقبلہ مگر وہ میت ہو
اس طرح سے زمین میں تو چھپا   رہے محفوظ تا بدن اوسکا
تاکوئی جانور نہ کھائے اوسے   بوئے بد بھی نہ مردے کی پھیلے
مرے دریا میں جو کہ کشتی بیچ   اور خشکی میں ہو سکے نہ گذر
تو یہ واجب ہی بعد غسل وکفن   خم کے مانند لے کوئی باسن
اوس میں رکھ کر کے بند کرکے اوسکو   بعد دریا میں ڈال اسے خوشخو
ورنہ پاؤں میں کوئی بھاری سے   مثل پتھر وغیرہ کے باندھے
ڈالے دریا میں رو بقبلہ اوسے   تاکہ پانی میں اوسکا جسم بیٹھے
بے ضرورت کے قبر گر کھودے   ہی بلاشک حرام سن بھائی

جو عزیزوں کے غم میں ہو رنجور　　یا کہ عضو اپنا نوچے ناخن سے

یا کہ کھاوے وہ اپنے سر کے بال　　نہیں جائز ہے رکھ تو اسکا خیال

پھاڑنا کپڑے اور گریبان کا　　یا پیٹ اور چھاتی کے پیٹے ہر روز

بیان تیمم

اب تیمم کا حال سن بہ ثبات　　گر ضرورت وضو کی ہووے تجھے

یا ضرورت ہو غسل کی تجھکو　　بعد پانی کا ہو تجھے شرعی

یعنی پانی ملے نہ تجھکو اگر　　یا کہ پانی سے ہووے خوف ضرر

یعنی پانی کرے جو استعمال　　تو کسی عضو کے مرض کا خیال

یا کہ حائل ہو دشمن پانی سے　　یا کہ درد و الم تجھے ہووے

یا نہ پانی ملے تجھے اتنا　　ہو وضو جس سے یا کہ غسل ادا

یا ہو وقت نماز تنگ ایسا　　گر وضو ہو تو ہو نماز فوت

ساری ان صورتوں میں اے سرور　　ہے یہ لازم کہ تو تیمم کر

گر نہ صحرا میں تجھکو پانی ملے　　اور ہونے کا احتمال ہے تجھے

تجھپہ لازم ہے ڈھونڈنا اوس آن　　چار جانب بقدر تاب و توان

ہو جو صحرا کی سب زمین ہموار　　ڈھونڈھ چاروں طرف دو تیر کی مار

گر نشیب و فراز ہو اوس جا | جائے اک تیر پھینکنا ڈھونڈھنا

ہو تیمم جو بے تفحص کے | ہو وہ باطل یقین اسے کر لے

ہاں جو بھلے سے ہو یقین تجھے | سب یہ صحرا ہے خالی پانی نت

یا خبر دین دو شاہد عادل | کہ نہیں ہوتا پانی یہاں حاصل

یا کہ وقت نماز ہو تھوڑا | پانی ڈھونڈھے تو ہو نماز قضا

یا کہ ہوئے طلب مین اسکو | مال و جان اور آبرو کا ڈر

ایسی صورت مین پانی کر نہ طلب | کر تیمم نماز پڑھ بہ ادب

تھوڑا پانی جو تیرے ہاتھ آئے | اور نجاست بدن پہ تو پائے

اور وضو کرنا تجھکو ہوئے ضرور | اور ازالہ نجس کا بھی منظور

تجھپہ واجب ہے مجھسے یہ سن لے | اوس نجاست کو دور کر پہلے

بعد اسکے اگر جو پانی بچے | گر وضو اوس سے ہو سکے تو کرے

ورنہ کر لے تیمم اے خوش خصال | غسل کو بھی اسے یہ کر لے خیال

بیان اشیائے تیمم

کتنی چیزوں پہ ہے تیمم جان | خاک خالص ہے پہلے یہ پہچان

یعنے مٹی ہو خالص اے دانا | گر نہ ہووے تو کوٹ لے ڈھیلا

خواہ مٹی علاحدہ ہوئے
سو میسر نہ تجھکو خاک اگر
ہو کہ پتھر میں کان سے پیدا
نہین جائز ہے ازبستہ سیر
ہو تبس خاک پاکہ ہو غصبی
مان جو غصبی مکان میں تو پتہ
گر تیمم کرے تو غصبی سے
خاک میں آگ گر ملی ہوئے
نہین جائز تیمم اوس سے کرے
ہو میسر نہ تجھکو مٹی گر
یہ بھی ہوئے اگر تجھے دشوار
پاک خاک اوسکی اوپر آجائے
پاک کیچڑ ہو گر تو اوس سے کر
خشک کیچڑ سے کچھ اگر ملے
اور ممکن نہ ہو سکھانا گر

یا تیمم زمین پہ تو کرے
ریت یا سنگ پر تیمم کر
نہین جائز تیمم اونپر د لاہ
ٹھیکری راکھ چونہ او گچ پر
نہین جائز تیمم اوس پہ کبھی
نہ ملے ڈھونڈنے سے خاک اگر
کچھ قباحت نہین ہو جان اے
ٹھیکری یا کہ چونہ اس مین ملے
پر نہ جبتک کہ بولین خاک اوسکی
جمع کپڑونسے تو غبار کر
ہاتھ کپڑون پہ یا کہ زین پہ مار
بعد اوسکے تیمم اوس سے کرے
جمع احوط ہے دونون مین بھی
تجھ پہ واجب ہے تو سکھانے اوسکی
اوسی کیچڑ پہ تو تیمم کر

اب تیمم کی سن اے کفِ دست — مٹی لیکر تو پہلے کر نیت

یعنی دل مین ارادہ تو کر لے — ہو تیمم یہ غسل کے بدلے

یا وضو کے عوض ہون مین کرتا — تا کہ ہووے نماز مجھ سے ادا

محض خالق کی اس مین ہو رضا — ہو نہ ہرگز شریک اس مین ریا

ساتھ نیت کے ہاتھ خاک پہ مار — گر انگوٹھی ہو ہاتھ سے تو اوتار

جب کفِ دست مین وہ خاک لگے — مسح پیشانی کر تو ہاتون سے

بال سر کے مین جس جگہ سے اوگے — ابتدا مسح کے تو کر وہان سے

ناک کی جڑ تلک تو ہاتھ کو لا — ہاتھ کے دو طرف کو اوس مین ملا

دونو ہاتھون کو پھر تو خاک پہ مار — اور ہاتون کا مسح کر ہموار

پشت پر دہنے ہاتھ کے پہلے — دست چپ کے شکم سے مسح کرے

مسح بائین کی پشت کا یون کر — دست ایمن سے اپنے تجھ بہ سیر

پہونچے سے اونگلیون کے سر تک لا — پاک سب ہو مین مسح کے اعضا

عوض غسل گر تیمم ہو — خاک پہ مارے تو ضرب مین دو

ہو وضو کے عوض تیمم گر — احتیاط دو ضرب ہی اسکا [illegible]

ہو تیمم نہ وقت سے پہلے — پھر ہر اک نماز پہ [illegible]

ہووے وقت نماز اسے خوش خو
اور امید رفع عذر کی ہو

جیسے امید ہو کہ پانی ملے
یا شفا یہ مرض یہ جاتا رہے

ویسی صورت مین انتظار کرے
عذر ہو رفع اس سے بھی نہ اگر

کر تیمم ہو وقت تنگ رہے
وقت آخر مین کر نماز ادا

ہو نہ امید رفع عذر کے گر
وقت مین چاہیے تیمم کر

پر یہ احوط مجھکو اسے دانا
اس مین بھی انتظار کر اسے جان

جب تیمم سے کی نماز ادا
نہین حاجت اعادہ کی اصلا

اک تیمم نہ جبتک ٹوٹے
ہے یہ جائز کہ نمازین پڑھے

جتنے چیزین کہ توڑتی ہین وضو
توڑتی ہین تیمم اسے خوش خو

خواہ اصغر حدث ہو یا اکبر
توڑتا ہے تیمم اسے سرور

ہو تیمم جو غسل کے بدلے
بول یا ریح سے وہ کر ٹوٹے

جب تیمم کرے بعد اسکے
عرض غسل کا تو قصد کرے

ہو ان پس از رفع عذر غسل کرے
ہے یہ لازم نماز اوس ہی کو پڑھے

ہے تیمم جو غسل کے بدلے
گر جنب ہو تیمم ایک کرے

مس میت ہو یا کہ حیض و نفاس
یا کہ ہو استحاضہ بے وسواس

ان کے غسلوں کا جب تیمم ہو | تجھ پہ واجب ہیں تب تیمم دو
عوض غسل پہلے سے ہو | دوسرا پھر وضو کے بدلے کر
اور بقدر وضو جو پانی ہے | غسل تنہا بھی اوس سے ہو نہ سکے
ہو جو دونوں کے اینتیے | ہے یہ لازم کہ تو وضو کر لے
عوض غسل کر تیمم تو | بھول اس تیمم کو نہ اے خوش خو
اور جو پانی ملے نہ اتنا | ہو سکے جس سے غسل بس تنہا
پہلے کر غسل اسے عجب کیا | پھر تیمم وضو کے بدلے
تجھ پہ لازم ہے کر لے غسل و وضو | جس کی ہو احتیاج اے خوش خو
بلکہ قبل از رکوع اول گاہ | جبکہ پانی ملے وضو کر لے
پھر ہو احوط کہ کر نماز تمام | پھر وضو کر کے کر اعادہ تمام

در بیان نجاسات

اب نجاست کا تو بیان سن جان | بارہ عدد نجاست ہیں
غائط و بول ہیں نجس ہر دو | پر او نہیں کے حرام گوشت ہیں جو
گرچہ حرمت یہ عارضی ہووے | مرغ جلال جیسے ہو سن لے
پر دم سائلہ بھی ہو اس کا | یعنی ہو ذبح سے لہو جہت

جس میں ہے [illegible] رواں [illegible] | جیسے پشہ ہو یا کہ ہو مکھی

پاک ہے [illegible] وہ [illegible] | خون ویسے بھی انکا پاک ہوا

تیسرے ہے نجس منی انسان | اپنے حیوان کی جنکا خون [illegible]

چوتھی مردہ نجس ہو حیوان سے | [illegible] ویسے کا [illegible] جسکا لہو

[illegible] نجس مردے کے [illegible] | زندگانی میں [illegible] زندہ

[illegible] ناخن [illegible] نجس [illegible] | زندگانی [illegible] اور [illegible]

عضو جو زندگی میں [illegible] | حیوان اوسکو نجس تو اسے [illegible]

جیسے انسان کا جدا ہو | پوست لب کا ہو جیسے [illegible]

زندگی میں جو ایسا جز ہوگیا | [illegible]

[illegible] خون نجس [illegible] | [illegible] ہو روان

[illegible] سے خون [illegible] | ہو نجس پاک [illegible]

خون ہوا [illegible] جسم [illegible] | کھانے کے گوشت [illegible]

اور نہ کھانے کا ہو جو مثل [illegible] | اسکے خون [illegible]

چھٹے ہو خوک ساتویں کتا | گر ہیں بحری تو ہیں نجس [illegible]

ان کا ہر جز نجس ہے بال تلک | ورنہ بحری [illegible]

آٹھوین ہی نجس جو مست کرے — اصل مین بھی جو خمیر ہوئے
جیسے ہوئے شراب یا سیندہی — خواہ خرمے کی خواہ انگوری
اصل مین گر نہ بھی ہو وہ شی — مثل بھنگ وغیرہ سی تو پاک وہی
گرچہ کھانا حرام ہے اوسکا — نشہ ہو تر و یا کہ ہو سوکھا
جوش لانے جو شیرہ انگور — ہی نجس وہ بھی پیش اہل شعور
خواہ آتش سے ہوئے جوش اوسے — یا کہ ہو خود بخود یہ تو سن لے
اور جو بیجوش ہو تو کچھ نہین ڈر — پاک ہی اور حلال کر باور
نوین فقاع ہی نجس یقین — جو سے بنتا ہے وہ شک نہین
یوزہ کہتے ہین اوسکو جان اسے — ہی نجس گو نہ نشہ ہو سن لے
دسوین کافر نجس ہی اے خوشخو — ہو ضروری دین کا منکر ہو
خواہ ذمی ہو خواہ ہو حربی — مرتد ملی یا کہ ہو فطری ہو
یا کہ دشمن نبی و آل کا ہو — یا علی کو برا کہے بد خو
یا کہ غالی علی کو جانے خدا — یا رسول خدا کو دے ایذا
جسکے مان باپ دونون ہون کافر — ہین نجس اپنے بچے اے ماہر
ہاتھہ کافر کا تر لگے جس پر — ہی نجس وہ تو کر لے یہ باور

سب مسلمان ہین پاک ای ابرار	ہو وہ سُنی کہ شیعہ دیندار
سب ہی موخات پاک ہین یکسر	اور زنا زادہ بھی یہ کر باور
اور زانی کا ہی عرق ناپاک	جبتلک ہی جنب یہ کر ادراک
ہو عرق بار ہوین نجس اوسکا	جو شتر کھائے گوہ انسانا
بلکہ حلال ہوی جو حیوان	اجتناب اوسکے ہی عرق سی جان

بیان نجس ہونیکا

اب نجس ہونیکا بیان سن لے	پاک شی جب ملی نجاست سے
ایک تر ہوئے یا کہ دونو ہون تر	کہ تری کی ہو دوسری مین اثر
ویسی صورت مین وہ نجس ہوجائیگی	یاد رکھ ہی جو صاحب تمیز
اون جو دونون ہون خشک جان اونکو	نہین ہوتی نجس وہ شی سن لے
کُر سے زائد ہو پانی یا کر بھر	یا برستا مینہ پانی کر باور
یا کہ جاری ہو اسے نکو کر دان	بے تغیر نہین نجس زنہار
گرچہ آکر نجاست ان مین پڑے	پاک و طاہر ہی بے تغیر کے
کمی ہو گھٹا ہوا ویا ہو سیل	جب نجاست کا اوس مین ہو میل
سب کا سب نجس تو یہ سن لے	نہین ہو سکتا پاک جان اوسے

ہاں جو کچھی ہو بچھا ہوا رکھا
کوئی جز و نجاست اوسمین پڑا

جب تلک نہ نجاست آ کے لگی
بس اوسی جا نجس ہوا وہ کہی

ہو نہ جبتک یقین نجاست کا
پاک ہر شی ہے جان اے دانا

ہاں خبر دیوے جو آ کے دو عادل
تو نجس جان اوسکو اے عاقل

[illegible] مین شک ہو جو بولی گر
کہ نجس ہے یہ شی تو باور کر

شک نجاست کا ہو ویہ مومن
تو وہ پاک ہے شی یہ یقین سمجھ

ہاں اگر ہو یقین نجاست کا
تو یقینا نجس ہے اسے دانا

اور رطوبت ہو جسمین اسکا
[illegible] اور [illegible]

ہے بلا شک نجس وہ اے انسان
[illegible] جس طرح سے [illegible] بیان

ہے یہ شرط نماز اے خوش خو
کہ بدن اور لباس [illegible]

ہو نہ ناپاک ہوے تا [illegible]
سب بدن پاک ہو یہ [illegible]

عالم مسئلہ ہو یا جاہل
ہو نجس گر نماز [illegible]

وقت باقی ہو تو اعادہ کرو
ورنہ لازم قضا ہے [illegible]

گر نجس تھا بدن و یا کپڑا
پہلے تھا علم بعد ازاں بھولا

اور فراموشی سے پڑھی وہ نماز
ہے یہ باطل تو [illegible] سمجھ اے نمازی

کر طہارت نماز پھر پڑھ لے | وقت باقی ہو نہ ہوش رہے [illegible]

ہاں جو پچھلے سے اسکو علم تھا | اور اب یاد نماز اسپہ کھلا

کہ نجس تھا لباس یا بدن | نہیں باطل نماز سن یہ سخن

گر یہ پہرا احتیاط سے خوشتر | گر نجاست حرام گوشت کی ہو

[illegible] | [illegible] اور [illegible] تو مجھ سے [illegible]

علم [illegible] نجاست کا | [illegible] نماز اسے [illegible]

[illegible] | پر نہ صورت نماز [illegible]

اور نہ باعث [illegible] | [illegible] باطل نماز اسے خوشتر

[illegible] | گرچہ احوط اعادہ [illegible]

[illegible] کہ ہوگی کچھ [illegible] | [illegible] ہوگا فضل کثیر

[illegible] | اور [illegible] نماز [illegible]

[illegible] وقت نماز [illegible] | [illegible]

[illegible] | اور [illegible] لباس [illegible]

اور [illegible] | [illegible] نماز کی [illegible]

اور اسی طرح کر نماز تمام | نہیں صحت میں اسکی کچھ [illegible]

ہان جو کپڑا نجس تو پھینک سکے
تو اسے پھینک اور پڑھ تو نماز
گر بدن ہو نجس تو کرلے عیان
[illegible] وقت مین نماز کو توڑ
اور جو ہو وقت تنگ کر اتمام
گر بدن یا لباس اسے نماز
مثل باقی تو اسکو کرلے قیاس
گر ترے پاس ہوون کپڑے دو
ایک کپڑا نجس ہو ان مین پر
جتنے کپڑے ہین سب مین پڑھ تو نماز
پاک اور ان سب کو تو طہارت دو
اور جو ہو وقت تنگ ادا
یا طہارت نہ ہو سکے ان کے
تو برہنہ نماز کو پڑھ تو
ہان جو سردی وغیرہ سی ہو ضرر

اور سردے کا خوف ہو تجھے
گرچہ ہو برہنہ تو اسے نماز
جبکہ حاجت ہوا ہو ذکر نماز کیا
گر طہارت اعادہ کیو تو نہ چھوڑ
[illegible] نجاست [illegible] صحیح و علم
ہو نجس تیرا درمیان نماز
[illegible] مین [illegible] دھو [illegible]
اور [illegible] ہو سوا [illegible]
کونسا ہے نجس [illegible] تعلم [illegible]
ایک اک مین جدا جدا [illegible]
چاہیے جس مین تو پھر نماز پڑھ
سب مین ممکن ہو نماز ادا
اور ساتر نہ کوئی چیز [illegible]
کہ جس مین [illegible] روا [illegible]
تو او [illegible] مین پڑھ تو نہ [illegible]

جو نجس شے ہے سن لے او دانا
کھانا پینا حرام ہے اوسکا

خواہ بالذات ہو نجس اس سے
یا کہ ہو نجس کے ملنے سے

جسم کافر کا جیسے سگ خنزیر
شے طاہر کو نجس یا وہ ہوئے

[illegible] ہندو کا جیسے [illegible]
اگر یقین ہو کہ کھانا اوس کا حرام

[illegible] کھانا حرام
پاک کہا ہے تو ہو مباح طعام

وضو اور غسل کا ہے جو پانی
چاہیے پاک ہو [illegible]

نہیں جانو نجس [illegible]
پر نجس [illegible]

پیشاب [illegible] تو زیر سما
جب [illegible] دانا

نجس جو پاک ہو سکے یار
اوس کی جا [illegible] تکرار

ہر یہ [illegible]
اگر [illegible]

یعنی پیشاب کی [illegible] پاک
جس میں [illegible]

ہو جائے [illegible] زمین ناپاک
اگر [illegible]

در بیان نجاسات معفو در نماز

جو نجاست نماز میں معفو
اوس کی تفصیل مجھ سے سن لے تو

ہوں چہ درہم کا یا کم ہووے
ہووے کپڑے پہ یا بدن پہ لگا

ہووے دشوار پاک کرنا تجھے
حرف مین بولین جبکہ ہے دشوار
ایسی صورت مین ہو معاف لہو
پر نہیں وہ ایسی جا نہ کپڑے
سے کے پھوڑے پھنسی کا نشتر گا
ہان جو زخمون کے پاس کا ہوئے
شاق ہووے نہ تجکو دہونا گر
دوسرے ہو نماز مین معفو
خواہ کپڑے پہ یا بدن پر ہو
یعنی خون نفاس و حیض نہ ہو
خون نہ ہو خوک و سگ کا اور نا
اور جو ان مین سے ہو یہ ہین معفو
درہم بغلی کی تو حد سن لے
یا انگوٹھی کی پور اسے سمجھو
ہاتھ کا وہ مگر انگوٹھا ہو

شاق کپڑے بدلنا بھی ہووے
کہ مشقت ہو دھونے مین بیمار
پڑھ اوسی طرح سے نماز کو تو
کہ خلاف وہ ہووے عادت کے
گر نجس ہو تو ہاتھ کو دھوئے
کہ یہ ہے معاف سن لے سخن
تو تو واجب طہارت ہے اور
درہم بغلی سے جو کم ہو لہو
پر نہ ان چیزون سے ہو اے خوشخو
اور نہ ہو استحاضہ جان اسکو
نہ ہو کافر کا خون نہ میت کا
گرچہ تھوڑا بھی ہو یہ جان لے تو
وہ گڑھا ہی ہتیلی مین جو ہے
مع ناخن گرہ سے سرتا سر
بھول ہرگز نہ یاد رکھ اسکو

ہے یہ مقدار احوط ای دانا　　اسی مقدار پر عمل کرنا
ہو نجس پانی جبکہ اس خون سے　　یا پسینہ نجس ہو جہان اسے
نہین معفو نجاست انکی سمجھے　　بلکہ لازم ہے انکو پاک کرے
دوسری صحبت لہو پھوٹے　　تیرے کپڑے مین تو یہ سن سمجھے
گر ہے باریک کپڑا ای محبوب　　دونو کو ایک خون کر محسوب
کپڑا موٹا جو ہوئے ای خوشخو　　دونون کرلے حساب مین دو تو
متفرق ہو جا بجا جو لہو　　فرض کر جمع سبکو ای خوشخو
سب کم ہو جبکہ درہم سے　　تب ہے معفو نماز مین سن لے
گر نجس شی نماز مین ہو پاس　　پر نہ ہوئے وہ چیز جزو لباس
جیسے ہو جیب مین تیرے پیسا　　یا کوئی اور شی ہو ای دانا
ستر نجس نماز مین ہے معاف　　اور جو نہین ہو سکی لپیٹ
احوط اس سے ہے اجتناب یہ جان　　ہے یہ فتوا سنے مجتہد پہچان
گر نجس ہو وہ شی لباس مین　　پر نہ وہ عورتین ڈہانپ سکے
ٹوپی یا پائتابہ اسے خوشخو　　یا کہ مثل ازار بند وہ ہو
ہے مصلی نجاست ان سب کا　　تجکو معفو نماز مین ہے ہوئی

گر نجاست حرام گوشت کی ہو
تب تو لازم ہوا اجتناب کرو

اور ہو عین نجس ہو جان اوسکو
ہے نماز اوس سے باطل تو جو

پالنے والی ہو جو بچے کی
ان ہوا تا ہو پاک اور کوئی

غیر اک کپڑے کے نہ ہو کوئی پاس
بول سے طفل کے نجس ہو لیا

وہ شب و روز میں گر اک پاک
ایک دفعہ تو اوسکو کرا دے

شیر خوارہ جو ہو لڑکی بچہ
بول سے اوسکے ہو نجس کوئی جا

اوس پہ پانی کو ڈال دو رو با
ہے فشار اوسکا شرع میں بیکار

در بیان مطہرات

اب بیان اون مطہرات کا ہے
لیجے کرتی ہیں پاک جو شے

کتنی چیزیں ہیں وہ نہ تا بتا
آب مطلق سے جیسے اسے وانا

متنجس ہے جو کہ اے خوش خو
پانی کرتا ہے پاک اب اوسکو

نجس العین ہو جو اے ماہر
نہیں ہوتی ہے پانی سے طاہر

غیر پانی کے ہو نجس جو شے
اور جو شے کہ وہ کر پاک کیا

دھو کے پانی سے تو پھر اوسکو
گر دہ ٹال غیر سے کیے پ

خواہ آب قلیل خواہ کثیر
جس سے پاک کرے اسے تطہیر

پر نجاست کا ہوئے جسمے روان
اور جو پیشاب کی نجاست ہو
بول انسان کا یا کہ حیوان کا
اوسکو دو مرتبہ ضرور تو دھو
جسکا ممکن نچوڑنا ہوئے
اور جو توشک ہو یا کہ شطرنجی
یا کہ اوس ستے غسالہ ہوئے جدا
اوسکو دھوئے مین جو پانی گرے
ایکدو دفعہ تو دھولے تو اوسکو
رخت رنگین ہو جب نجاست سے
جیسے رنگین ہو خون سے کپڑا
بعد ازان دھوئے تو نچوڑ اوسکو
گر غسالہ مین ہو اثر خون کا
اور نجاست نہ ہوئے گر یعنی
جیسے رنگریز مہندی کپڑا رنگے

بعد دہو کر نچوڑ اسے تو بحال
پر نہ بول رضیع ہو جو شیر خور
پر وہ حیوان حرام گوشت کا غل
بعد ہر دھونے کے نچوڑ اوسکو
جسپہ جاتا نہ نچوڑنے تو اوسے
اوسپہ تو پاؤن مار یا لکڑی
دیکھو تو دو بار اونکو یہ دانا
چاہیے صاف ہو نجاست کی
بعد اوسکے نچوڑ اسے تو خوب
اور نجاست ہو ایسی سن مجھ سے
جیسے اوس خون کو گر تو اوس سے دھلا
پاک ہے گر غسالہ صاف گرے
گر دو بارہ تو پاک ہے دھونا
اوسکی تشکیل شرع مین ہے لکھی
دو دھکے پانی سے تو نچوڑ لو

یعنی اگر غسالہ گرے
اور نچوڑ تو وہ پاک ہے

گو کہ اوسکا غسالہ ہو تغیر | جان لے اسکی ہو گئی تطہیر

قبل تطہیر گر یقین نہ ہو | آب مطلق مضاف ہو گیا ہو

سن طہارت تو ظرف کی مجھسی | کتا جس دم کہ ظرف کو چاٹے

اوسکی کر اسطرح طہارت تو | پہلے مل خاک خشک اے خوشخو

آب خالص سے بعد ازان دو بار | دھولے باسن وہ اوسکو کر دار

بلکہ احوط ہے خاک ملکی بھی دھو | اور اک دفعہ پھین اوسکو

خوک چاٹے جو ظرف سے خوشخو | اوسکو لازم ہے سات مرتبہ دھو

اولا خاک ملکے دھو تو اوسے | بعد اوسکے چھ بار پانی سے

اور مٹی سے دھو سکے نہ اگر | گرچہ پانی سے دھوئے اوسکو

تو نجس ظرف سے نہیں ہو وہ پاک | تا نہ دھوئے اوسے تو اگر خاک

کیتئے اور خوک کے سوا ہے اگر | ہو نجس ظرف اس تو اسے مرد

جاری یا کر مین اوسکو غوطہ تو دی | چاہئے پانی سب جگہ پہنچے

ہے یہ احوط کہ غوطہ دی سہ بار | ہوتا ہے پاک وہ یہ کرلے شمار

اور جو آب قلیل سے چاہے | کہ نجس ظرف کو تو پاک کرے

ڈال کر پانی اوسمین جب ہلا | اوسمین پانی کو سب جگہ پہونچا

اوسکے اجزا جو سارے دھوئی گئے
اسطرح سے تو تین بار اوسے دھو
مثل گولے کے ہو جو ظرف بڑا
یا کہ ہو جو خم اسکو تو سن لے
آگے اسطرح کر طہارت تو
پانی جسوقت سب جگہہ پہونچے
[illegible]چے سے یا کٹورے سے بھی اگر
تو اوسے صاف کر تو کپڑے سے
ایسی صورت سے تین بار اوسے دھو
جس کٹورے کو یا کہ کپڑے کو
پاک کرکے دوبارا ظرف میں ڈال
اسطرح سے عمل جو تونے کیا
ذکر یہ سب جو ظرف کا گذرا
جس میں ہوئے نہ منفذ اے دانا
اور جس میں ہو منفذ اے دانا

پھینک دے پانی اوسکی اندر سے
پاک ہوگا وہ باسن اسے خوشخو
یا وہ باسن زمین میں ہو جو گڑا
نہیں ممکن کہ تو ہلائے اوسے
سب جگہہ پانی ڈال ای خوشخو
تب کٹورے سے تو نکال اوسے
پانی رہجائے خم میں اے سرو
تا غسالہ نہ اوس میں باقی رہے
پر کٹورہ وہ پاک ہر دم ہو
پہلے ڈالا تھا پاک کر اوسکو
ورنہ ہوگا نجس وہ اے خوشخال
ہوگیا پاک ظرف اے دانا
تھا یہ اوس ظرف کی طہارت کا
ہو گلی ظرف پاک تا سینے کا
ہو عمق میں اثر نجاست کا

ہیئے آپ نجس ہو آتا کہیں ۔ ہو گیا نجس لیکن اوس کا اٹھا
یا کہ مٹی کا کوزہ یا سن ہو ۔ کہ بنایا ہو ہندو نے اوس کو
یا نجس پانی میں آتا جو ہو تر ۔ کہ نجس اوس کا ہو اندر
نہیں ہو سکتا وہ قندیل سے پاک ۔ اسکو چاہئے وہ توڑی اور آگ
ان پہ ہو بہت ہی طہارت کی ۔ آب کر ہو یا کہ ہو جاری
ڈال پانی میں اور نجس سے کو ۔ اتنا تھا کہ پانی داخل ہو
جبکہ پانی نمی میں سب پہونچے ۔ لاکے باہر سکھا نے تو بہ آگ
تین باری اسی طرح سے کری ۔ کر وہ باسن اسکو تب لیے
اور جو باسن کہ ہو [illegible] ۔ [illegible] ظروف کی وہ [illegible]
[illegible] ۔ [illegible] اسکو [illegible]
ہو [illegible] ۔ چاہے پاک اوسکو [illegible]
تو وہ آپ تیز سے کر پاک ۔ [illegible]

در بیان مطہر دوم

اور مطہر زمین بھی ہے ساری ۔ ہو وہ مٹی کی یا کہ پتھر کی
فلا جرتی کا جو نجس ہو سے ۔ یا نجس ہو کہ نہ قدم سے

جبکہ سوکھے زمین پہ چلنے سے	سب نجاست ہو دور سن مجھ سے
بانٹے تو زمین پر اوسکو	کہ زوال نجاست اوس کی ہو
ایسی صورت مین ہوگئی وہ پاک	پر زمین پاک ہو یہ کر ادراک

در بیان مطہر سوم

تیسرے سن لے آفتاب کو تو	یہ مطہر ہے بیان اے خوشخو
یہ زمین نجس کو کرتا ہے پاک	اور دیوار و در کو کر ادراک
گھاس کو اور درخت میوہ کو	اپنی جا پر لگے ہوں سب یہ جو
بلکہ اوس چیز کو جو وصلہ تنگ	بورئے اور حصیر کو سن لے
پر ہو عین نجس کا اوس سے زوال	دھوپ سے ہو یہ خشک اے نیک خصال
جبکہ بولین کہ دھوپ سے سوکھا	نہ ہوا سے یہ جان اے دانا
ایسی صورت مین سب یہ ہوتے ہیں پاک	اسکو یہ تو نہ دے جو تو ذرا ادراک

در بیان مطہر چہارم

چوتھے سن مطہرات سے تو	استحالہ ہے جان اے خوشخو
یعنے جو شے نجس ہو سن مجھ سے	اوسکی تبدیل ماہیت ہو گئے
ماہیت ہو نجس کی جب تبدیل	پاک شے کیطرف یہ سن لے عقیل

راکھ ہو جس طرح سے گر جل کر
یا دھواں ہو تو پاک ہے سرور
یا کہ کتا نمک ہو جاوے
یا کہ سرکہ شراب کا ہو جاوے
کوئلہ ہوئے جس نجس شئے کا
وہ نہیں پاک جان لے دانا
ہوئے مٹی نجس کا جو باسن
نہیں جلنے سے پاک کر یہ سخن

مطہر پنجم

پانچویں ہے مطہرات سے تو
جانا دو ثلث کا سبب لئے خوب
شیرہ انگور کا جو لائے جوش
وہ نجس ہے پر اسکو ذرا ہوش
دھوپ سے یا کہ آگ سے ہر دم
جالے دو ثلث وہ سکے ہو جائے
پاک ہوتا ہے شیرہ اور باسن
بیچ او دست و ظرف اسکے [illegible]

مطہر ششم

ششم مطہر ہے انتقال جو ہے
کہ نجس اپنی جا سے نقل کرے
جیسا کھٹمل میں آدمی کا لہو
جب گیا پاک ہے وہ اے خوش خو
جون پئے خون و یا پئے مچھر
آدمی کا تو پاک ہے سرور
گر پئے جونک آدمی کا لہو
نہیں ہوتا ہے پاک اے خوش خو

مطہر ہفتم

اور مطہر ہے ساتوین اسلام
کرتا ہے پاک کافرون کو تمام

مرتد فطری ہے وہ مرد اگر
تو نہین پاک ہوگا گر باور

مرتد فطری کہتے ہین اوسکو
بیٹا مسلم کا جبکہ کافر ہو

گرچہ باطن مین توبہ ہووے قبول
پر ہی ظاہر مین وہ نجس تو نہ بھول

مطہر ہشتم

اور تبعیت اوسکو مین ہے جان
یہ مطہر ہے اسکو دل سی مان

ہومین کافر کے جس طرح بچے
پر نہ ہون وہ بلوغ کو پہنچے

جبکہ کافر ہو داخل اسلام
ہومین طاہر بچے اوسکے تمام

اور وہ کافر کے بچے ہون جو صغیر
دست مسلم مین جبکہ ہوین اسیر

پاک بالتبع ہوتے ہین وہ سب
سن لے مجھسے کنوئین کا مطلب

نجس ہو گئی کنوئین کا پانی سب
کر دیا پاک ڈول کھینچے جب

ہو گیا پاک تب کنوان بھی صاف
ڈول بھی اوسکا اور رسی بھی صاف

مطہر نہم

اور مطہر نوین یہ سن مجھسے
ہو نجاست جو دور حیوان سے

ہو طہارت کا احتمال اگر
گرچہ ہووے بعید اے سرور

جیسے گھوڑے نے منھ جو ڈالا — کسی صورت سے بعد ازاں چھینا
جب نجاست کا ہو اثر زائل — پاک جان اوسکے منھ کو ای غافل
گر طہارت کا احتمال نہیں — ہو بقا پر نجس کے حکم یقین
کچھ واجب نہیں اجتناب اوس سے — ہے یہ نزدیک شیخ ابن بابی
باطن انسان کا ہے اور منھ بھی — جس طرح سے دہن بینی و گوش
جب زوال نجاست عینی ہو — پیتا طاہر پاک اسے خوش

مطہر دہم

اور مطہر ہے دسویں آدا — ہونا غایب کسی مسلمان کا
جسم کا اور لباس و فرش کا بھی — پھر نظر آنا اور پھر پڑنا اوسکی
جبکہ انسان علم ہو رکھتا — اوس نجاست کا اس سے ہو دانا
اور کرے کام جب کوئی ایسا — جس سے ہو گمان طہارت کا

مطہر یازدہم

گیارہویں ہے مطہر استبرا — ہو نجاست جو حیوان کھاتا ہو
چھوٹے اوس سے حلال گشت تھا — پھر نجاست وہ خوب کھانے لگا
مرغ بطال جیسے لیے دانا — یا شتر یا کہ بیل ہو ایسا

بیا نہ جو کر آؤ تکو شئے پاک کہلا ... لیں جلال جب ... ک دانا
جب یہ بولیں نہیں نجاست خوار ... ہو حلال اور پاک ... لئے شمار

تمام شد

قطعهٔ تاریخ طبع

من تصنیف جناب حاجی سید محمد تقی صاحب ساکن قصبه [illegible]

چه خوش رساله منظوم طبع شد اینک … که خارج است ثنایش ز حد نطق و بیان

بیاض [illegible] سواد دیده حور … سواد اوست بهار [illegible] چشم جهان

[illegible] الفاظ [illegible] … بسان مقطع [illegible]

جناب [illegible] نیاز حسن … که هست رایج اسلام ذات او بجهان

صفات پاک [illegible] صمد … بیان نمود [illegible]

[illegible] صفات [illegible] … نمود نظم از آن [illegible] زمان

اصول دین [illegible] … مسائل [illegible] شرح و بیان

بدان که [illegible] زبان [illegible] … [illegible] نمود آسان

بسال طبع چه [illegible] … [illegible] الایمان

۱۳ هجری

ایضاً

جناب مولوی با خرد نیاز حسن … که هست جامع هر علم و صاحب تصنیف

بعلم فقه [illegible] چه خوش کتابی نظم … [illegible] و تشریف

فصاحت [illegible] … که وصل قافیه در بیت [illegible]

بسال طبع چنان زیب [illegible] کرد … [illegible] کلام [illegible] زبان [illegible]

۱۳

ایضاً بزبان اردو

چھپا بفضل حق سے وہ بہ ترتیب سال ۔ کہ ہین جسکے عامل مردان حق گو
یہ لکھا اوسکے چھپنے کی تاریخ زائر ۔ ہوئی طبع کیا نظم مطبوع دیکھو

من تصنیف جناب حاجی عالی حسن صاحب انور شاگرد جناب میر عشق صاحب سلمہ

کیا خوب طبع فقہ مین یہ مثنوی ہوئی ۔ دستور ہے جو اہل شریعت کے واسطے
بانی جو اسکے ہین وہ سلامت ہین مدام ۔ ملک دکن مین جمع وجماعت کے واسطے
حاسد سے خوف کچھ نہین ممدوح کو ترے ۔ موجود پنجتن ہین حمایت کے واسطے
فرزند اونکے سامنے اونکے ہون مجتہد ۔ یارب یہ سلسلے شاہ رسالت کے واسطے
انور جو سال طبع کا تھا تو ہوا یہ شوق ۔ لازم یہی ہے اہل عقیدت کے واسطے
اسدم قلم اونکے سر اعتقاد سے ۔ لکھدو کہ شیشین ہین ہدایت کے واسطے
۱۳۰۳

ایضاً

مثنوی فقہ مین جب طبع ہوئی ۔ ہوا تاریخ پہ مائل انور
سے مراد شعر بیان کرنا تاریخ ۔ سب ہین منظوم مسائل انور
۱۳۰۳

ایضاً

کہو صوری و معنوی مادہ ہو ۔ کہ شہرت ہو دنیا مین اور دین مین
مسائل جو قبلہ نے انور لکھے ۔ وہ چھاپے گئے تیرہ سے تین مین
۱۳۰۳

فقط

تمت

صحت نامہ حدیقۃ الریحان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	حب	جب	۴۴	۸	دوسا	دوبارہ
″	″	رندگی	زندگی	۴۶	۳	سر	گر
″	۸	ظہو	ظہور	″	۱۳	پھولنا	ہو
۵	۱	ک	تک	۵۰	۵	صبح واسے	صبح لٹ
۱۰	۴	جوکر	جو ہی	۵۳	۱۴	نثاریجان	نثارجان
″	۶	دہنی	ذہنی	۶۲	۵	مضطرب	مضطرکا
۱۱	۹	سوم	معصوم	۶۴	۲	مضطرب	مضطرکا
۲۰	۱۳	ہو	ہوش	۶۵	۹	آپ	آیا
۲۲	۵	صورت	صورتیں	″	″	اشتی ضرب	ہر اشتی ضرب
۲۷	۹	یا کہ تم کو اب ہو گر کہتا	ہوگا کہو [illegible]	۶۶	۱	اور نہ ہو کمال روتی	اگر نہ ہو روتی [illegible]
۳۱	۳	سیلے	سیکے	″	۱۲	سب روئی	روئی سب
″	۱۰	ناقص	ناقص	″	۱۱	دوروئی	روئی
۴۰	۱۱	ابتدا کھینو [illegible]	کھینو [illegible]	۶۷	۳	وغیر	وغیرہ
۴۲	۱	تیری [illegible]	تیری [illegible]	۶۸	۱۰	ستنبہ	سینہ
۴۵	۹	کہ نیم تجویز لازم	تو نیم ہی جا [illegible]	″	″	چبث	چپت

صحیح	غلط	سطر	صفحہ	صحیح	غلط	سطر	صفحہ
کریں	کرے	١٢	٦٨	[illegible]	اسکی کیفیت [illegible]	٣	[illegible]
[illegible]	ہیں	[illegible]	٦٩	[illegible]	[illegible]	١١	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٣	[illegible]	اس سے	[illegible]	٢	//
صورت سے	صورت	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	//
[illegible]	[illegible]	١٣	[illegible]	[illegible]	کرکے	١٣	[illegible]
[illegible]	[illegible]	١٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٣	[illegible]
[illegible]	[illegible]	٣	[illegible]	کرنے کی	[illegible]	٩	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اور	[illegible]	٢	[illegible]
کہ	سکے	١١	[illegible]	سکے	سے	١	[illegible]
سے	[illegible]	١٣	[illegible]	[illegible]	جب	١٠	//
ظرف	طرف	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	١٣	[illegible]
پانی	[illegible]	٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظرف	طرف	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	٢	//
[illegible]	[illegible]	١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تمت				[illegible]	[illegible]	٨	[illegible]



تصنیف حاجی مرزا جعفر علی فصیح طاب ثراہ درینولا مطبع ہذا میں چھپکر تیار
ہے قیمت بتخفیف ۶ر قرار دی گئی۔

ترجمہ جلاء العیون اردو دو جلد
تمام وکمال

جلد اول از احوال خاتم الانبیاءؐ تا حال حضرت امام حسن مجتبیٰؑ

جلد دوم از احوال حضرت سید الشہداء علیہ السلام ومصائب تا حال حضرت
امام باقر علیہ السلام

مجموعہ مرثیہ ہائے

جناب میر خورشید علی صاحب نفیس ۲۴ جز کلان

نجوم السماء تذکرہ علماء

میں بزبان فارسی

اس کتاب میں علمائی متاخرین مذہب امامیہ کا حال مندرج قریب ختم ہے

راقم

مرزا محمد علی مالک مطبع جعفری واقع لکھنؤ نخاس جدید